★ ABC CERTIFIED ★
Member APNS
روزنامہ
تعمیر وطن کوئٹہ
Daily Tameer-e-Watan Quetta
جلد نمبر 27 ......شمارہ نمبر 344 بروز بدھ 9 ستمبر 2026ء 26 ربیع الاول 1448ھ ...... قیمت 7 روپے (صفحات 4) کوئٹہ اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اردو روزنامہ چیف ایڈیٹر: محمد عاطف خان ...... ایڈیٹر: ایم ایس خان

سیٹلائٹ ٹاؤن، نوجوان نے فائرنگ کرکے خودکشی کرلی

کوئٹہ (آن لائن) سیٹلائٹ ٹاؤن کے علاقے میں نوجوان نے فائرنگ کرکے خودکشی کرلی پولیس کے مطابق گزشتہ شب سیٹلائٹ ٹاؤن کے علاقے حاجی اناڑگلی میں نوجوان عمران نے اپنے آپ کو گولی مار کر خودکشی کرلی نعش ہسپتال منتقل کردی گئی۔ جس کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا۔

سابق وزیراعظم نوازشریف وطن واپس پہنچ گئے

لاہور (آن لائن) سابق وزیراعظم نوازشریف وطن واپس پہنچ گئے۔ ذرائع کے مطابق نوازشریف ایک ہفتہ قبل نجی دورے پر سنگاپور کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ نوازشریف کے صاحبزادے حسن نواز اور حسین نواز بھی ان کے ہمراہ وطن واپس پہنچ گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے داماد چوہدری راحیل منیر اور ڈاکٹر عدنان بھی لاہور پہنچے ہیں۔

کچھ قومی معاشی حقیقتیں ہیں جن سے کوئی انکار نہیں کرسکتا ہے، احسن اقبال

اسلام آباد (آن لائن) پٹرولیم لیوی احتجاج، جماعت اسلامی اور حکومت کے مابین مذاکرات میں جماعت اسلامی کی تجاویز حکومت کے حوالے کردی گئی۔ مذاکرات کا تیسرا دور رواں ہفتے کے آخر میں ہوگا۔ سوموار کو وفاقی وزیر منصوبہ (باقی صفحہ 2 نمبر 9)

تعلیم ہی ایک روشن، بااختیار اور پائیدار مستقبل کی بنیاد ہے، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے خواندگی کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں کہا کہ یہ دن ہمیں اس عزم اور احساس کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ تعلیم ہی ایک روشن، بااختیار اور پائیدار مستقبل کی بنیاد ہے۔ ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ بلوچستان کا خواب (باقی صفحہ 2 نمبر 8)

وزیراعظم کی سعودی عرب میں توانائی اور شہری انفراسٹرکچر پر حوثیوں کے حملوں کی شدید مذمت

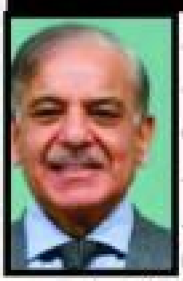

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے سعودی عرب میں توانائی اور شہری انفراسٹرکچر پر حوثیوں کے حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے بزدلانہ حملے علاقائی و عالمی امن اور معصوم انسانی جانوں کے لیے شدید خطرہ ہیں۔ وزیراعظم نے (باقی صفحہ 2 نمبر 7)

کوئٹہ کی ترقی محض تعمیراتی منصوبوں تک محدود نہیں، شہر کو ایک منظم اور خوبصورت صوبائی دارالحکومت بنانا ہمارا مقصد ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ماضی کی خوبصورتی بحال کرنے کیلئے جامع حکمت عملی پر عملدرآمد کا فیصلہ

کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے، شہر کی ترقی اور خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہے حکومت کوئٹہ کو ایک بہتر، خوبصورت اور جدید صوبائی دارالحکومت بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں، 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ 5 نئے منصوبے بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جاری منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے نئے تجویز کردہ منصوبوں پر بھی بلا تاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ صوبے (باقی صفحہ 2 نمبر 1)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیش رفت سے متعلق بریفنگ دی جارہی ہے

اٹھارہویں ترمیم کی اصل روح اور اسپرٹ پر عملدرآمد ہونا چاہیے، تاہم وقت کے ساتھ اسے مزید مؤثر بنانے کی ضرورت ہے، وفاقی وزیر خواجہ آصف

حوثیوں کا سعودی عرب پر حملہ انتہائی قابل مذمت، یہ پاکستان پر بھی حملہ ہے، اسلام آباد کو صوبہ بنانے کے بجائے اسے وفاقی علاقہ ہی رکھا جاسکتا ہے

حوثیوں کا سعودی عرب پر حملہ پاکستان پر حملہ ہے، وزیر دفاع

اسلام آباد کو وفاقی علاقہ رکھا جاسکتا ہے، ممکن ہے مزید ایک دو وفاقی علاقے بھی بنائے جائیں جو براہ راست وفاق کے زیر انتظام ہوں، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ حوثیوں کا سعودی عرب پر حملہ پاکستان پر حملہ ہے۔ اسلام آباد کو وفاقی علاقہ رکھا جاسکتا ہے اور ممکن ہے مزید ایک دو وفاقی علاقے بھی بنائے جائیں جو براہ راست وفاق کے زیر انتظام ہوں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے حوثیوں کے سعودی عرب پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ پاکستان پر بھی حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں نئے صوبوں کے بجائے انتظامی یونٹس کے قیام کی (باقی صفحہ 2 نمبر 2)

پاکستان کی آئی ٹی برآمدات میں 19.7 فیصد اضافہ

پاکستانی ٹیک کمپنیاں عالمی منڈیوں میں تیزی سے قدم جمانے لگیں

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کے آئی ٹی شعبے نے برآمدات، ڈیجیٹل کاروبار اور عالمی منڈیوں تک رسائی کے میدان میں نمایاں پیش رفت کرتے ہوئے ملکی معیشت میں اپنا کردار مزید مضبوط کرلیا ہے۔ مالی سال 2025-26 کے دوران پاکستان کی آئی سی ٹی برآمدی ترسیلات میں سالانہ 19.7 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ آئی سی ٹی شعبے نے (باقی صفحہ 2 نمبر 6)

کوئٹہ میں پیاز کی فی کلو قیمت 40 روپے اضافے کے بعد 160 سے بڑھ کر 200 روپے تک پہنچ گئی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ میں پیاز کی فی کلو قیمت 40 روپے اضافے کے بعد 160 سے بڑھ کر 200 روپے تک پہنچ گئی۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق صوبہ بلوچستان کے دارالحکومت کے بعض علاقوں پیاز 220 سے 250 روپے (باقی صفحہ 2 نمبر 5)

سونا عالمی اور مقامی مارکیٹ میں سستا ہوگیا، چاندی کی قیمت میں اضافہ

عالمی مارکیٹ میں سونا 10 ڈالر اور مقامی سطح پر ایک ہزار روپے سستا ہوگیا

کراچی (آن لائن) سونے کی عالمی اور مقامی مارکیٹوں میں قیمت کم ہوگئی جب کہ چاندی کے نرخ بڑھ گئے۔ بین الاقوامی بلین مارکیٹ میں آج منگل کے روز فی اونس سونے کی قیمت میں 10 ڈالر کی کمی ریکارڈ ہوئی، جس کے نتیجے میں نئی عالمی قیمت 4 ہزار 396 ڈالر کی سطح پر آگئی۔ اسی طرح مقامی صرافہ بازاروں میں بھی منگل کو کاروباری ہفتے کے (باقی صفحہ 2 نمبر 3)

میر سرفراز بگٹی کا صحافی حاجی خلیل الرحمان اور سینئر فوٹو جرنلسٹ موسیٰ فرمان کے انتقال تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے روزنامہ جنگ کوئٹہ کے ریذیڈنٹ ایڈیٹر حاجی خلیل الرحمان اور سینئر فوٹو جرنلسٹ موسیٰ فرمان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے حاجی خلیل الرحمان کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ (باقی صفحہ 2 نمبر 4)

سینئر صحافی ظاہر خان ناصر کے بھائی عبداللہ خان ناصر کی فاتحہ خوانی دوسرے روز بھی جاری

سیاسی، سماجی و صحافتی شخصیات کی ظاہر خان ناصر سے اظہار تعزیت

صوبائی وزیر داخلہ ضیاء اللہ لانگو سمیت اہم شخصیات کی فاتحہ خوانی میں شرکت

کوئٹہ (اے این این) سینئر صحافی و اینکر ظاہر خان ناصر کے بھائی عبداللہ خان ناصر کے وفات پر فاتحہ خوانی دوسرے روز کوئٹہ میں جاری رہی جس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سربراہ مولانا محمد خان شیرانی، جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنماء رکن قومی اسمبلی میر عثمان بادینی، عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء (باقی صفحہ 2 نمبر 11)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سابق صوبائی مشیر خزانہ میر خالد خان لانگو ملاقات کررہے ہیں

حکومتی معاشی ٹیم کی کوششوں سے ملک کے میکرو اکنامک حالات میں خاطر خواہ بہتری آئی ہے، ملاقات میں گفتگو

وزیراعظم کی برآمدات پر مبنی معاشی ترقی، کاروباری برادری کی تجاویز کا خیر مقدم

وزیراعظم شہبازشریف سے ملک کے ممتاز صنعت کاروں اور کاروباری شخصیات کے وفد نے وزیراعظم ہاؤس میں ملاقات

برآمدات پر مبنی معاشی ترقی، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، صنعت و تجارت کو درپیش مسائل اور حکومتی معاشی اصلاحات پر تفصیلی مشاورت

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ملک کے ممتاز صنعت کاروں اور کاروباری شخصیات کے وفد نے وزیراعظم ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں برآمدات پر مبنی معاشی ترقی، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، صنعت و تجارت کو درپیش مسائل اور حکومتی معاشی اصلاحات پر تفصیلی مشاورت کی گئی۔ وزیراعظم نے کاروباری برادری کی تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو برآمد کنندگان کے لیے سیلز ٹیکس سے استثنیٰ میں توسیع کے معاملے کا جائزہ لینے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ ملاقات کا مقصد برآمدات پر مبنی معاشی (باقی صفحہ 2 نمبر 10)

وزیراعظم محمد شہباز شریف سے پاکستان کے معروف تاجروں کا وفد ملاقات کررہا ہے

حملوں سے یمن تنازع کے پرامن اور دیرپا حل کی کوششوں کو نقصان پہنچ رہا ہے: ترجمان دفتر خارجہ

سعودی عرب کی حمایت میں پاکستان کا دوٹوک موقف

سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت، سلامتی اور خوشحالی کے لیے اپنی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان نے سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت، سلامتی اور خوشحالی کے لیے اپنی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق پاکستان سعودی قیادت، حکومت اور برادر عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے اور حملوں (باقی صفحہ 2 نمبر 12)

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان (KPIs) کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

شہریوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعظم

شہباز شریف کی اسلام آباد پولیس کو 50 الیکٹرک گاڑیوں کی حوالگی کی تقریب میں شرکت

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد پولیس کو جدید، محفوظ اور ماحول دوست پولیسنگ کے فروغ کے لیے 50 الیکٹرک گاڑیاں فراہم کر دی گئیں۔ اسلام آباد میں منعقدہ تقریب میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے الیکٹرک گاڑیوں کی چابیاں وفاقی وزیر داخلہ محسن (باقی صفحہ 2 نمبر 14)

انجینئر مرزا اعزاز بیگ کو کیسکو کے نئے سی ای او کا اضافی چارج تفویض، باقاعدہ طور پر عہدے کا چارج سنبھال لیا

کوئٹہ (خ ن) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری کے بعد انجینئر مرزا اعزاز بیگ کو کمپنی کا نیا چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) (باقی صفحہ 2 نمبر 13)

سرگئی لاوروف نے مکہ معاہدے کو علاقائی اجتماعی سلامتی کا اہم فریم ورک قرار دے دیا

مکہ دفاعی اتحاد میں خلیجی ممالک تک محدود نہ رہنے کی تجویز، مصر، الجزائر اور ایران کی شمولیت پر غور، روس

ماسکو (آن لائن) روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا ہے کہ سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان طے پانے والا مکہ معاہدہ خطے میں اجتماعی سلامتی اور دفاعی تعاون کے لیے ایک وسیع تر علاقائی فریم ورک کی بنیاد بن سکتا ہے، جبکہ اس میں دیگر ممالک کی شمولیت (باقی صفحہ 2 نمبر 15)

حکومت کا منافع بخش ادارے پاکستان منرل ڈیویلپمنٹ کارپوریشن کی نجکاری کا فیصلہ

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی حکومت نے منافع بخش ادارے پاکستان منرل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی نجکاری کا فیصلہ کرلیا، پی (باقی صفحہ 2 نمبر 16)

آئین و قانون کی بالادستی، امن و امان کی مؤثر بحالی اور عوام کو ان کے بنیادی سیاسی، معاشی اور انسانی حقوق کی فراہمی میں ہے

بلوچستان میں جاری بدامنی نے معمولات زندگی کو عملاً مفلوج کرکے رکھ دیا ہے، مولانا عبدالواسع

معیشت، تجارت، زراعت، صنعت، ٹرانسپورٹ اور روزگار تک زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جو ان سنگین حالات سے متاثر نہ ہو رہا ہو

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے صوبے کی ابتر اور تشویشناک صورتحال پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان میں جاری بدامنی نے معمولات زندگی کو عملاً مفلوج کرکے رکھ دیا ہے۔ تعلیمی سرگرمیوں سے لے کر سرکاری امور، معیشت، تجارت، زراعت، صنعت، ٹرانسپورٹ اور روزگار تک زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جو ان سنگین حالات سے متاثر نہ ہو رہا ہو، (باقی صفحہ 2 نمبر 17)

عوام کو دفاتر کے چکر کاٹنے سے نجات ملے گی، ڈی سی برشور

جاری ترقیاتی منصوبوں کے معیار کو بہتر بنانے کا اصولی فیصلہ وقت کی ضرورت ہے

برشور (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس نے کہا ہے کہ ضلع برشور کو ترقی دینے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کے معیار کو بہتر بنانے کا اصولی فیصلہ وقت کی ضرورت ہے، جبکہ عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر بروقت فراہم کرنا اولین ترجیح ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز توبہ کاکڑی میں زیر تعمیر ہسپتال اور انٹر کالج کا دورہ کرنے کے موقع پر قبائلی عمائدین اور متعلقہ آفسران سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، ڈپٹی کمشنر خالد شمس نے کہا کہ نئے ضلع کی تعمیر و ترقی اور پسماندگی کا خاتمہ کرنا وقت کی ضرورت ہے، انہوں نے واضح کیا کہ ضلع میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور عوامی (باقی صفحہ 2 نمبر 18)

اسپیکر بلوچستان کی جانب سے اسمبلی کارروائی سے حذف شدہ ریمارکس کی اشاعت، نشر و اشاعت اور تشہیر سے گریز

کوئٹہ (آن لائن) تمام اخبارات، ٹی وی چینلز، الیکٹرانک میڈیا، ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارمز اور سوشل میڈیا انفلوئنسرز کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ کی جانب سے موصولہ ہدایات کے مطابق اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کی رولنگ کے تحت اسمبلی کی کارروائی سے جن ریمارکس/الفاظ کو حذف (Exp) (باقی صفحہ 2 نمبر 19)

گورنر جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ کی ملاقات

ڈیجیٹلائزڈ ہیلتھ انفارمیشن سسٹم کا نفاذ پورے نظام صحت کو جدید بنیادیں فراہم کرنے کے مترادف ہے، گورنر بلوچستان

بنیادی مراکز صحت، لیبر رومز اور دیگر طبی سہولیات کی فعالیت کو ڈیجیٹل نظام کے ذریعے مانیٹر کرنا ایک اہم پیش رفت ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ملاقات کی، جس میں صوبے میں صحت عامہ کی مجموعی صورتحال، صحت کے مراکز کی کارکردگی، ادویات کی دستیابی، ڈاکٹرز و پیرامیڈیکل اسٹاف کی حاضری اور صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات خصوصاً ڈیجیٹلائزڈ ہیلتھ انفارمیشن سسٹم پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کسی بھی وزارت (باقی صفحہ 2 نمبر 20)

قائم مقام صدر یوسف رضا گیلانی نے سینیٹ موبائل ایپلی کیشن کا افتتاح کردیا

یہ ادارہ جاتی کارکردگی، شفافیت اور عوامی ضروریات کیلئے مؤثر پارلیمانی نظام کی جانب پیش رفت ہے

اسلام آباد (آن لائن) قائم مقام صدر پاکستان سید یوسف رضا گیلانی نے سینیٹ موبائل ایپلی کیشن کا افتتاح کردیا اور کہا ہے کہ سینیٹ موبائل ایپ کا اجرا ڈیجیٹل بااختیاری کی (باقی صفحہ 2 نمبر 29)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے ڈاکٹر طاہر رشید کی ملاقات

ہم آہنگی اور پائیدار ترقی کیلئے ایسے پروگرام اہم کردار ادا کرتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی سے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (BRSP) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر طاہر رشید نے ملاقات کی۔ ملاقات میں (باقی صفحہ 2 نمبر 28)

شاہد رند کا حاجی خلیل الرحمان اور موسیٰ فرمان کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے روزنامہ جنگ کوئٹہ کے ریزیڈنٹ ایڈیٹر حاجی خلیل الرحمان اور سینئر فوٹو جرنلسٹ (باقی صفحہ 2 نمبر 27)

قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی [illegible] ستمبر کو اسلام آباد میں آٹھویں بین الاقوامی بین المذاہب امن کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

خواندگی ایک بااختیار معاشرے کی بنیاد ہے، بلاول بھٹو زرداری

ہر بچے کو سیکھنے، خواب دیکھنے اور بہتر مستقبل کی تعمیر کا حق حاصل ہے، پیغام

علم کی روشنی غربت، جنس یا حالات کی تفریق کے بغیر پاکستان کے ہر گھر تک پہنچنی چاہیے

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے عالمی یوم خواندگی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ خواندگی ایک بااختیار معاشرے کی بنیاد ہے، ہر بچے کو سیکھنے، خواب دیکھنے اور بہتر مستقبل کی تعمیر کا حق حاصل ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ عالمی یوم خواندگی ہمیں یاد دلاتا ہے کہ علم کی روشنی غربت، جنس یا حالات کی تفریق (باقی صفحہ 2 نمبر 21)

گوادر پولیس میں کارلیس کے مرحلے میں رہ جانے والے امیدواروں کو ایک اور موقع فراہم کرنے کا اعلان

گوادر (خ ن) سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس گوادر عطاالرحمن ترین نے گوادر پولیس میں کانسٹیبلز کی بھرتی کے عمل کے دوران (باقی صفحہ 2 نمبر 31)

صوبائی حکومت کی ماہی گیر دوست پالیسی کے تحت ماہی گیروں کو سہولیات کی فراہمی کا عمل تیز گوادر

گوادر (خ ن) صوبائی حکومت کی ماہی گیر دوست پالیسی کے تحت ماہی (باقی صفحہ 2 نمبر 26)

آل بلوچستان یوم دفاع پاکستان اوپن ٹورنامنٹ 10 ستمبر سے شروع ہوگا، اعلامیہ

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ بیڈمنٹن کلب کے زیر اہتمام آل بلوچستان یوم دفاع پاکستان اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ 10 ستمبر سے تاجی خان سپورٹس کمپلیکس علمدار روڈ کوئٹہ میں شر (باقی صفحہ 2 نمبر 22)

آبنائے ہرمز کے بحران کا پاکستان پر ممکنہ اثر بھی 2022ء کے مقابلے میں کم ہوگا، اسسٹنٹ نائب صدر گریس لم

پاکستانی معیشت عالمی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے بہتر پوزیشن میں ہے، موڈیز

گزشتہ 2 سال کے دوران معاشی استحکام اور پائیداری حاصل کی کم مہنگائی اور مستحکم شرح تبادلہ پاکستان کی بڑی طاقت بن چکی ہے

کراچی (آن لائن) موڈیز کی اسسٹنٹ نائب صدر گریس لم نے پاکستان کی معیشت کو عالمی اور علاقائی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے بہتر پوزیشن میں قرار دے دیا۔ گریس لم کے مطابق پاکستان کی معیشت 2022ء کے تیل بحران کے مقابلے میں زیادہ مضبوط ہے جبکہ آبنائے ہرمز کے بحران کا پاکستان پر ممکنہ اثر بھی 2022ء کے مقابلے میں کم ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان نے گزشتہ 2 سال کے دوران معا (باقی صفحہ 2 نمبر 30)

ڈاکٹرز روزانہ اس ناکارہ ایپ پر حاضری لگانے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں، پی ایم اے

بلوچستان بھر کے ڈاکٹرز 36 گھنٹے کی مسلسل اور انتہائی کٹھن ڈیوٹیاں سرانجام دے رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) کوئٹہ زون کے ترجمان نے کہا ہے کہ پی ایم اے حکومت بلوچستان اور محکمہ صحت کی جانب سے نافذ کردہ نام نہاد AI حاضری ایپ، ڈاکٹروں کی مسلسل تذلیل اور تنخواہوں کی ظالمانہ کٹوتیوں پر شدید احتجاج اور برہمی کا اظہار کرتی ہے اور واضح کرتی ہے کہ بلوچستان بھر کے ڈاکٹرز 36 گھنٹے کی مسلسل اور انتہائی کٹھن ڈیوٹیاں سرانجام دے رہے ہیں ڈاکٹرز روزانہ اس ناکارہ ایپ پر حاضری لگانے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں لیکن تکنیکی نقائص اور نیٹ ورک کی عدم دستیابی کے باعث ایپ پر حاضری درج کرنے (باقی صفحہ 2 نمبر 25)

وزارت داخلہ نے مختلف ویزا کیٹیگریز سے متعلق خصوصی رپورٹ تیار کرلی

خصوصی رپورٹ تیار، 24 ممالک ٹورسٹ، 15 گرانٹ ویزا کیٹیگری میں شامل

اسلام آباد (آن لائن) وزارت داخلہ نے مختلف ویزا کیٹیگریز سے متعلق خصوصی رپورٹ تیار کرلی ہے، جس میں بزنس، ٹورسٹ اور گرانٹ ویزا سمیت ان ممالک کی تفصیلات بھی شامل ہیں جن کے ساتھ پاکستان نے ویزا سے متعلق معاہدے ختم کیے ہیں۔ رپورٹ میں دوہری شہریت کی سہولت فراہم کرنے والے ممالک کی فہرست بھی شامل کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق دنیا کے 69 ممالک پاکستان کی بزنس ویزا فہرست میں شامل ہیں، جن میں آسٹریلیا، بیلجیئم، برازیل، چین، فرانس، جرمنی اور جاپان سمیت متعدد ممالک شامل ہیں۔ کویت، کرغزستان، قازقستان، (باقی صفحہ 2 نمبر 23)

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس، سول ہسپتال کوئٹہ کے کروڑوں روپے کے آڈٹ پیراز پر سخت برہمی

ڈیپارٹمنٹ اور سول ہسپتال حکام حساب کتاب دینے سے گریزاں ہیں، چیئرمین کمیٹی اصغر علی ترین کا اجلاس سے خطاب

سنڈیمن پروانشل سول ہسپتال کوئٹہ میں سال 2017-18 سے 2021-22 تک 10,443 ملین میں سے 9,576 ملین خرچ کیے گئے

کوئٹہ (آن لائن) پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس، سنڈیمن پروانشل ہسپتال کوئٹہ کے کروڑوں روپے کے آڈٹ پیراز پر سخت برہمی۔ سنڈیمن پروانشل سول ہسپتال کوئٹہ میں سال 18-2017 سے 22-2021 تک 10,443 ملین میں سے 9,576 ملین خرچ کیے گئے۔ لیکن ڈیپارٹمنٹ اور سول ہسپتال حکام حساب کتاب دینے سے گریزاں ہیں۔ چیئرمین پی اے سی و اراکین پی اے سی۔ بلوچستان صوبائی (باقی صفحہ 2 نمبر 24)

ABC CERTIFIED
روزنامہ
تعمیر وطن
TAMEER-E-WATAN

کوئٹہ کی خوبصورتی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں، 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ 5 نئے منصوبے بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جاری منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے نئے تجویز کردہ منصوبوں پر بھی بلاتاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے، شہر کی ترقی اور خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہوئی ہے۔ حکومت کوئٹہ کو ایک بہتر، خوبصورت اور جدید صوبائی دارالحکومت بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کی ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت کی بحالی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ شہر میں بنیادی شہری سہولیات کی بہتری، انفراسٹرکچر کی ترقی اور تزئین و آرائش کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے منصوبوں میں معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کوئٹہ کو ایسا خوبصورت اور منظم شہر بنانے کے لیے پرعزم ہے جہاں شہریوں کو بہتر بنیادی سہولیات میسر ہوں اور صوبائی دارالحکومت اپنی تاریخی و ثقافتی شناخت کے ساتھ ایک جدید شہر کے طور پر بھی نمایاں ہو۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایس ایم بی آر کبیر خان دشتی، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی

بقیہ 01

کا چہرہ ہے، شہر کی ترقی اور خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہوئی ہے۔ حکومت کوئٹہ کو ایک بہتر، خوبصورت اور جدید صوبائی دارالحکومت بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کی ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت کی بحالی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ شہر میں بنیادی شہری سہولیات کی بہتری، انفراسٹرکچر کی ترقی اور تزئین و آرائش کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے منصوبوں میں معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کوئٹہ کو ایسا خوبصورت اور منظم شہر بنانے کے لیے پرعزم ہے جہاں شہریوں کو بہتر بنیادی سہولیات میسر ہوں اور صوبائی دارالحکومت اپنی تاریخی و ثقافتی شناخت کے ساتھ ایک جدید شہر کے طور پر بھی نمایاں ہو۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایس ایم بی آر کبیر خان دشتی، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی

بقیہ 02

بحث ہونی چاہیے، جبکہ اٹھارہویں ترمیم کے تحت اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بحث میں کہیں بھی صوبوں کا لفظ استعمال نہیں ہورہا بلکہ انتظامی یونٹس کی بات کی جارہی ہے، نہیں معلوم کہ صوبوں کا لفظ کہاں سے آیا۔ انہوں نے کہا بعض افراد کو پنجاب میں مزید صوبے بننے پر اعتراض نہیں لیکن اپنے علاقوں میں صوبے بننے پر اعتراض ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن نے انتظامی یونٹس کے معاملے پر ابھی تک کوئی متفقہ اجلاس کر کے رائے کا اظہار نہیں کیا، تاہم پارٹی رہنماؤں کی انفرادی آرا سامنے آرہی ہیں۔ وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ وہ خود بھی طویل عرصے سے اس بات کے حامی ہیں کہ اٹھارہویں ترمیم میں کی گئی اختیارات کی منتقلی پر عملدرآمد ہونا چاہیے۔ اب وقت آگیا ہے کہ اسے مزید مضبوط کیا جائے تاکہ اختیارات ضلعی اور شہری حکومتوں کو منتقل ہوسکیں۔ خواجہ آصف نے کہا کہ اٹھارہویں ترمیم کی اصل روح اور اسپرٹ پر عملدرآمد ہونا چاہیے، تاہم وقت کے ساتھ اسے مزید مؤثر بنانے کی ضرورت ہے۔ اسلام آباد کو صوبہ بنانے سے متعلق سوال پر وزیر دفاع نے کہا کہ اسلام آباد کو صوبہ بنانے کے بجائے اسے وفاقی علاقہ ہی رکھا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا دنیا کے کئی ممالک میں وفاقی علاقے موجود ہیں، واشنگٹن بھی وفاقی علاقہ ہے، اسی طرح اسلام آباد کو وفاقی علاقہ رکھا جاسکتا ہے اور ممکن ہے مزید ایک دو وفاقی علاقے بھی بنائے جائیں جو براہ راست وفاق کے زیر انتظام ہوں۔

بقیہ 03

دوسرے دن فی تولہ سونے کی قیمت 1 ہزار روپے کی کمی سے 4 لاکھ 62 ہزار 136 روپے اور فی 10 گرام سونے کی قیمت 857 روپے کی کمی سے 3 لاکھ 96 ہزار 207 روپے کی سطح پر آگئی۔ سونے کی قیمتوں میں کمی کے برعکس ملک میں فی تولہ چاندی کی قیمت 10 روپے کے اضافے سے 7 ہزار 69 روپے اور فی 10 گرام چاندی کی قیمت بھی 9 روپے کے اضافے سے 6 ہزار 060 روپے کی سطح پر آگئی۔

بقیہ 04

مرحوم ایک کہنہ مشق اور باوقار صحافی تھے، جنہوں نے طویل عرصے تک صحافت کے شعبے میں اپنی خدمات انجام دیں۔ ان کی وفات صحافتی برادری کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے اہل خانہ اور صحافتی برادری سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور سوگوار خاندان کو صبر و حوصلہ عطا فرمائے وزیراعلیٰ نے سینئر فوٹو جرنلسٹ موسیٰ فرمان کے انتقال پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نے صحافت اور فوٹو جرنلزم کے شعبے میں اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ذریعے نمایاں خدمات انجام دیں۔ ان کی وفات صحافتی برادری بالخصوص فوٹو جرنلزم کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

بقیہ 05

ٹی کلو تک میں فروخت کی جارہی ہے۔ شہر میں پیاز کی قیمت میں اضافہ مارکیٹ میں نئی فصل نہ آنے کی وجہ سے ہوا ہے۔ مارکیٹ ذرائع کا کہنا ہے کہ نئی فصل آنے کے بعد شہر میں پیاز کی قیمت معمول پر آنے کا امکان ہے۔

بقیہ 06

2.91 ارب ڈالر کا تجارتی سرپلس حاصل کیا۔ بڑھتی ہوئی آئی ٹی سرگرمیوں کے نتیجے میں سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) میں آئی ٹی اور آئی ٹی سروسز سے متعلق 872 نئی کمپنیاں رجسٹر ہوئیں، جو ملک میں ڈیجیٹل کاروبار اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں بڑھتے ہوئے رجحان کی عکاسی کرتی ہیں۔ پاکستانی ٹیک کمپنیاں، ڈیجیٹل ایجنسیاں اور ای کامرس کاروبار عالمی منڈیوں میں تیزی سے اپنی موجودگی بڑھا رہے ہیں۔ حال ہی میں 20 سے زائد پاکستانی کمپنیوں نے سعودی عرب میں منعقدہ بین الاقوامی نمائش میں بھرپور شرکت کی، جہاں پاکستانی ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل سلوشنز کو عالمی کاروباری برادری کے سامنے پیش کیا گیا۔ حکام کے مطابق پاکستان کے آئی ٹی شعبے کی ترقی، ڈیجیٹل معیشت کے فروغ اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) بھی اہم کردار ادا کررہی ہے۔ دوسری جانب جدید مالیاتی انفراسٹرکچر نے عالمی کرنسیوں میں ادائیگیوں کی وصولی اور بین الاقوامی فنڈز کے انتظام کو مزید آسان بنانے میں معاونت فراہم کی ہے، جس سے عالمی سطح پر خدمات فراہم کرنے والی پاکستانی آئی ٹی کمپنیوں کے لیے کاروباری مواقع میں اضافہ ہوا ہے۔ آئی ٹی برآمدات میں مسلسل اضافہ، نئی کمپنیوں کی رجسٹریشن، عالمی منڈیوں میں پاکستانی ٹیک کمپنیوں کی بڑھتی ہوئی رسائی اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی ترقی پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کر رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق ٹیکنالوجی کے شعبے میں مزید سرمایہ کاری اور عالمی روابط کے فروغ سے پاکستان کی برآمدی آمدن میں مزید اضافے کی گنجائش موجود ہے۔

بقیہ 07

سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سکیورٹی کے لئے پاکستان کی مکمل معاونت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب میں شہری اور توانائی انفراسٹرکچر پر حملوں کے نتیجے میں متعدد شہریوں کے زخمی ہونے کی شدید ترین مذمت کرتا ہوں۔ پاکستان شاہ سلمان بن عبدالعزیز، شہزادہ محمد بن سلمان اور سعودی عوام کے ہمراہ شانہ بشانہ کھڑا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ایسے بزدلانہ حملے علاقائی و عالمی امن اور معصوم انسانی جانوں کے لیے شدید خطرہ ہیں۔ پاکستان سعودی عرب کے شانہ بشانہ ہے۔

بقیہ 08

ہماری اجتماعی کوششوں سے حقیقت بن سکتا ہے۔ اس مقصد کیلئے حکومت، تعلیمی اداروں، اساتذہ، والدین، سول سوسائٹی اور معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ بلوچستان میں صوبے کی مجموعی شرح خواندگی میں 7 فیصد اضافہ اور ساٹھ لاکھ اڑسٹھ ہزار بچوں کو دوبارہ اسکولوں میں واپس لانا محکمہ ؟ تعلیم بلوچستان کی ایک قابل فخر کامیابی ہے۔ یہ پیش رفت اس بات کا ثبوت ہے کہ درست سمت، موثر پالیسی اور مسلسل محنت کے ذریعے تعلیمی میدان میں نمایاں تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔ تاہم آج خواندگی کا تصور صرف پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت تک محدود نہیں رہا۔ آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور روبوٹکس کے دور میں خواندگی کا پیمانہ بھی تبدیل ہو چکا ہے۔ پل پل بدلتی دنیا میں ڈیجیٹل لٹریسی ہی کسی فرد کو جدید دنیا سے باخبر، باصلاحیت اور موثر طور پر منسلک رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو صرف روایتی تعلیم نہیں بلکہ ڈیجیٹل مہارتوں، سائنسی سوچ، تحقیق، تخلیقی صلاحیت اور مسئلہ حل کرنے کی قابلیت سے بھی آراستہ کرنا ہوگا۔ ایک جامع، یکساں اور مستقبل شناس قومی تعلیمی پالیسی وقت کی اہم ضرورت ہے جو جذبات کے بجائے سائنسی حقائق اور زندہ انسانوں کی ضروریات کی بنیاد پر تشکیل دی جائے۔ ایسی پالیسی ہی پاکستان، بالخصوص بلوچستان کے نوجوانوں کو بدلتی ہوئی عالمی معیشت اور ٹیکنالوجی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کر سکتی ہے۔ بلوچستان میں غربت اور بے روزگاری آج بھی تعلیم کے حصول کی راہ میں بڑی رکاوٹیں ہیں۔ ہمارے بہت سے ذہین اور تحقیق و تجسس سے معمور طلبہ اپنی تعلیمی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے بجائے معاشی مجبوریوں کے باعث محنت و مشقت کرنے پر مجبور ہیں۔ خواندگی محض اعداد و شمار کا نام نہیں؛ یہ انسان کو اپنے حقوق، صلاحیتوں اور امکانات سے آگاہ کرنے کا ذریعہ ہے۔ پڑھے لکھے اور باصلاحیت بلوچستان کا خواب صرف حکومت کی کوششوں سے مکمل نہیں ہوسکتا۔ بین الاقوامی اداروں، تعلیمی تنظیموں، نجی شعبے اور سماجی اداروں کی مدد و معاونت بھی ناگزیر ہے۔

بقیہ 09

بندی احسن اقبال نے نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ کے وفد سے اہم ملاقات کی۔ ملاقات میں پٹرولیم لیوی اور پٹرول کی بڑھتی قیمتوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعظم کے معاون خصوصی رانا ثنا اللہ، وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک اور بلال اظہر کیانی سمیت اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے اس موقع پر کہا کہ لاہور میں طے پایا تھا کہ اسلام آباد میں پٹرولیم لیوی کے معاملے پر تفصیلی بات چیت ہوگی، انہوں نے کہا کہ ہم سب کو عوام کا مفاد عزیز ہے، حکومت عوام پر کوئی اضافی بوجھ نہیں ڈالنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو کسی بھی طرح ریلیف مل سکے تو ہمیں خود بہت خوشی ہوگی، انہوں نے کہا کہ امریکہ اور ایران کے تعلقات بہتر ہونے پر پٹرول کی قیمتوں میں کمی آئی، جبکہ دونوں ممالک کے مابین کشیدگی پر مجبوراً قیمتیں بڑھانا پڑیں، انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کی پٹرولیم لیوی سے متعلق ورکنگ کا تفصیلی جائزہ لینے کے لیے آج کا اجلاس ہوا، انہوں نے کہا کہ ہماری کچھ قومی معاشی حقیقتیں ہیں جن سے کوئی انکار نہیں کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پالیسی ریٹ حکومت طے نہیں کرتی، اسٹیٹ بینک اس معاملے میں خودمختار ہے، اسٹیٹ بینک کا باقاعدہ پالیسی بورڈ اعداد و شمار کو دیکھ کر پالیسی ریٹ کا فیصلہ کرتا ہے، انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کا بڑا پن ہے کہ ہر ایشو پر مذاکرات کا راستہ کھلا رکھا۔ اس موقع پر جماعت اسلامی کے نائب امیر لیاقت بلوچ نے کہا کہ مذاکرات ہی آخری حل ہیں، ہم بھی جانتے ہیں احتجاج کوئی حل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ خوشی ہے کہ مسلم لیگ ن کی حکومت نے ہمیشہ مذاکرات کو پہلی ترجیح دی۔ انہوں نے کہا کہ بجلی، گیس اور پٹرول مہنگا ہونے سے عوام میں مایوسی بڑھتی جارہی ہے، لیاقت بلوچ نے کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہم آئی ایم ایف کے شکنجے میں پھنسے ہوئے ہیں، بہت سے فیصلے حکومت کی مجبوری ہیں۔ اس موقع پر وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا کہ جماعت اسلامی کی تجاویز مختلف وزارتوں سے متعلق ہیں، ان سے رائے لی جائے گی، انہوں نے کہا کہ متعلقہ اداروں سے فیڈ بیک کے بعد تین روز میں مذاکرات کا دوسرا راؤنڈ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی خواہش ہے کہ معاشی بحالی سے عوام کو ریلیف ملے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت قابل عمل تجاویز کا خیر مقدم کرے گی، جو تجاویز ناقابل عمل ہوں گی وضاحت کرے گی

بقیہ 10

ترقی کے فروغ کے حوالے سے کاروباری برادری سے مشاورت ہے۔ بجٹ سازی کے دوران کاروباری برادری کی متعدد تجاویز کو بجٹ میں شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت of Ease Business Doing کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے، جبکہ توانائی کی لاگت میں کمی بھی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیراعظم نے حال ہی میں قائم کیے گئے ٹریڈ فیسلیٹیشن بورڈ کو تجارت کے فروغ کے لیے مضبوط اور مؤثر ادارہ بنانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کاروباری برادری سے بورڈ کے دائرہ کار اور کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لیے تجاویز طلب کیں۔ ان کا کہنا تھا کہ خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل کے ذریعے سرمایہ کاروں اور کاروباری برادری کو ون ونڈو آپریشن کے تحت سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ غیر ضروری ریگولیٹری بوجھ کم کرنے کے لیے ریگولیٹری گلاٹین پر کام جاری ہے، جس کا مقصد قواعد و ضوابط کو آسان، کمپلائنس لاگت کو کم اور کاروباری سرگرمیوں کو مزید سہل بنانا ہے

بقیہ 11

ورکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی، پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنماء، سابق گورنر بلوچستان سید ظہور آغا، سابق صوبائی وزیر فیض کاکڑ، سابق رکن صوبائی اسمبلی ثناء، بلوچ، جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، جمعیت علماء اسلام کے سابق ضلعی صدر مولانا ولی محمد ترابی، میٹروپولیٹن کارپوریشن کے سابق ایڈمنسٹریٹر جبار بلوچ، سی ایم آئی ٹی کے ممبر نور خان کھیتران، ڈائریکٹر فوڈ ریاض ناصر، ڈائریکٹر پاپولیشن نعیم کاسی، ڈی جی کیو ڈی اے اورنگزیب کاسی، قبائلی رہنماء، سعید آغا، پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے سابق صدر شہزادہ ذوالفقار، بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر منظور احمد رند، جمعیت علماء اسلام کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری سابق صوبائی وزیر حاجی محمد نواز کاکڑ، جمعیت علماء اسلام کے صوبائی پریس سیکرٹری سابق صوبائی وزیر حاجی عین اللہ شمس، بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے سابق صدر سلمان اشرف، سابق سیکرٹری عصمت اللہ کاکڑ، بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری عصمت اللہ ترین، پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنماء، نور خان ناصر، بلوچستان نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی پریس سیکرٹری ڈاکٹر ناشناس لہڑی، بلوچستان نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر میر غلام نبی مری، پاکستان تحریک انصاف کے ضلعی جنرل سیکرٹری عبداللہ خان ناصر، جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے مرکزی سیکرٹری عبدالستار چشتی، سابق ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر احمد ناصر، پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی سیکرٹری جمعہ خان خلجی، مرکزی انجمن تاجران ہزار گنجی کے صدر سید عبدالخالق آغا، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ژوب کے سیکرٹری عبدالخالق ناصر، قبائلی رہنماء، ملک صلاح الدین کاکڑ، کوئٹہ پریس کلب کے جنرل سیکرٹری محمد ایوب ترین، بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے سابق صدر رئیسی ترین، سینئر صحافی ظفر اللہ خان، سینئر صحافی حمید اللہ سمور، سینئر صحافی سید علی شاہ، عبید آغا، زین الدین خلجی، سید علی، فیاض فاؤنڈیشن کے چیئرمین ارسلان فیاض، پی ٹی وی کرنٹ افیئر کے انچارج نبیل، سینئر پروڈیوسر علی لانگو، اخبار فروشاں کے صدر میر احمد بلوچ، سابق ڈی ایچ او ژوب ڈاکٹر اسلام ناصر، ثناء، فاؤنڈیشن کے چیئرمین ڈاکٹر شاہ خان اچکزئی، قبائلی رہنماء، ملک ولی خان ناصر، ملک رشید کاکڑ، ڈاکٹر ملک خان بازئی، قبائلی رہنماء، ملک عبدالعلی کاکڑ، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء، غنی کاکڑ، جمعیت علماء اسلام کے رہنماء، صادق اچکزئی، قبائلی رہنماء، سیف الرحمن تارن، ایس ایس پی (ر) سید آغا، مسلم لیگ ن کے صوبائی رہنماء، میر اسد مینگل، بلوچستان نیوز کے چیف ایڈیٹر انور خان ناصر، ڈی جی پی آر یونین کے صدر شمس کاکڑ، معروف ٹھیکیدار انور مندوخیل، سابق وفاقی وزیر حاجی رحمت اللہ کاکڑ سمیت مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے شخصیات نے ظاہر خان ناصر کے گھر جا کر اظہار تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اور دعا کی اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور لواحقین کو صبر وجمیل عطاء فرمائیں۔

بقیہ 12

ں میں زخمی ہونے والوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی قانون کے مطابق سعودی عرب کے حق دفاع کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ سعودی عرب کو اپنی سرزمین کے دفاع، اپنے شہریوں اور مقیم افراد کے تحفظ سمیت قومی اثاثوں کو ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رکھنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے کا جائز حق حاصل ہے۔ دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان خطے میں دیرپا امن اور استحکام" کے لیے اپنی تمام کوششیں جاری رکھے گا۔

بقیہ 13

کا اضافی چارج تفویض کردیا گیا ہے۔ جنہوں نے منگل کے روز باقاعدہ طور پر اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے اور اس کے ساتھ کیسکو کی قیادت میں ایک نیا باب شروع ہو گیا ہے۔ انجینئر مرزا اعزاز بیگ نے یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار سے انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی بعدازاں انہوں نے اپنے پیشہ ورانہ سفر کا آغاز پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (واپڈا) میں بطور جونیئر انجینئر سے کیا اور پھر کیسکو اور اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی (آئیسکو) میں بھی خدمات سرانجام دیں۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر کا اضافی عہدہ سنبھالنے سے قبل انجینئر مرزا اعزاز بیگ کیسکو میں چیف انجینئر کسٹمر سروسز کے طور پر فرائض سرانجام دے رہے تھے

بقیہ 14

نقوی اور انسپکٹر جنرل اسلام آباد پولیس سید علی ناصر رضوی کے حوالے کیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ، وفاقی وزیر ڈاکٹر طارق فضل چوہدری اور وزیر مملکت طلال چوہدری سمیت متعلقہ حکام نے تقریب میں شرکت کی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ حکومت اسلام آباد پولیس کو جدید پولیسنگ کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ہر ممکن وسائل فراہم کر رہی ہے۔ وزیراعظم نے اسلام آباد پولیس کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے حوالے سے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی کارکردگی کو سراہا۔ وزیراعظم نے کہا کہ اسلام آباد پولیس کو ملک کے دیگر شہروں کے لیے رول ماڈل ہونا چاہیے۔ وفاقی دارالحکومت میں شہریوں کو محفوظ ماحول کی فراہمی کے لیے پولیس کو جدید ٹیکنالوجی، ساز و سامان اور دیگر ضروری وسائل سے لیس کیا جا رہا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اسلام آباد پولیس کو فراہم کی جانے والی نئی الیکٹرک گاڑیوں کا مقصد پولیسنگ کے نظام میں ماحول دوست اور گرین پولیسنگ کو فروغ دینا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے پولیس کی کارکردگی اور شہریوں کو فراہم کی جانے والی خدمات میں مزید بہتری آئے گی۔ اس موقع پر انسپکٹر جنرل اسلام آباد پولیس نے وزیراعظم کو اسلام آباد پولیس کی جانب سے وفاقی دارالحکومت کی سکیورٹی کے لیے قائم کی گئی نئی فورس "کیپٹل پٹرول" کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ نئی فورس وزیراعظم کے محفوظ، سمارٹ اور گرین کیپٹل کے وژن کے تحت تشکیل دی گئی ہے۔ کیپٹل پٹرول فورس میں مجموعی طور پر 200 پولیس اہلکار شامل ہوں گے۔ کیپٹل پٹرول فورس کے ہر پٹرول یونٹ میں ایک مرد اور ایک خاتون پولیس اہلکار تعینات ہوں گے۔ فورس میں موٹر سائیکل سوار پولیس اہلکار بھی شامل ہوں گے تاکہ مختلف علاقوں میں فوری ریسپانس اور مؤثر گشت کو یقینی بنایا جاسکے۔ وزیراعظم کو مزید بتایا گیا کہ کیپٹل پٹرول فورس کے تمام اہلکاروں کو باڈی کیمروں سے لیس کیا جائے گا، جس سے پولیسنگ کے عمل میں شفافیت، نگرانی اور جوابدہی کو مزید مؤثر بنایا جاسکے گا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ کیپٹل پٹرول فورس کے لیے 50 الیکٹرک گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں۔ تمام گاڑیاں بجلی سے چلتی ہیں، جس سے ایندھن کے اخراجات میں نمایاں کمی کے ساتھ ساتھ ماحول پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ نئی الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال سے ایندھن کی مد میں ماہانہ تقریباً 3 کروڑ 40 لاکھ روپے کی بچت ہوگی، جبکہ ایک گاڑی کی لاگت تقریباً ساڑھے دس ماہ میں ایندھن کی بچت سے پوری ہو جائے گی۔ وزیراعظم نے اسلام آباد پولیس کی جانب سے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، گرین پولیسنگ کے فروغ اور شہریوں کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہا اور ہدایت کی کہ جدید پولیسنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے جائیں۔

بقیہ 15

کے دروازے بھی کھلے رکھے گئے ہیں۔ سرگئی لاوروف کے مطابق مکہ معاہدے کا تصور صرف تین ممالک کے درمیان دفاعی تعاون تک محدود نہیں بلکہ اس کے تحت خطے کے دیگر ممالک بھی مستقبل میں اس انتظام کا حصہ بن سکتے ہیں۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ممکنہ اتحاد میں شمولیت کو صرف خلیجی ممالک تک محدود نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ روسی وزیر خارجہ نے کہا کہ اس تناظر میں مصر کی ممکنہ شمولیت کا بھی اکثر ذکر کیا جاتا ہے، جبکہ الجزائر کی جانب سے دلچسپی کا اظہار اس عمل میں ایک مثبت پیش رفت ثابت ہوسکتا ہے۔ ان کے مطابق وسیع تر شمولیت علاقائی سلامتی کے ڈھانچے کو مزید موثر اور جامع بنانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ لاوروف نے بالخصوص ایران کی ممکنہ شمولیت کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر ایران کے مکہ معاہدے میں شامل ہونے کی شرائط طے کرلی جاتی ہیں تو یہ خطے میں اجتماعی سلامتی کے قیام کی جانب ایک عملی قدم ہوگا۔ روس نے اس امکان کو مثبت نظر سے دیکھنے کا عندیہ دیا ہے۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ نے اپنے دفاعی تعاون کو ادارہ جاتی شکل دینے کے لیے مزید اقدامات کیے ہیں۔ تینوں ممالک نے اگست کے اختتام پر مکہ دفاعی معاہدے کے تحت سعودی عرب میں ایک مشترکہ سیکریٹریٹ قائم کرنے پر اتفاق کیا، جس کی ابتدائی سربراہی تین سال کے لیے پاکستانی سیکریٹری جنرل کریں گے۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ 7 اگست 2026 کو سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان طے پایا تھا۔ معاہدے کے تحت تینوں ممالک نے باہمی دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے اور کسی ایک رکن پر مسلح حملے کو اجتماعی سلامتی کے تناظر میں دیکھنے کا عزم ظاہر کیا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق معاہدے میں دیگر ممالک کی ممکنہ شمولیت اسے ایک محدود سہ ملکی دفاعی انتظام سے بڑھا کر وسیع تر علاقائی سلامتی کے پلیٹ فارم میں تبدیل کرسکتی ہے۔ تاہم ایران، مصر یا الجزائر جیسے ممالک کی شمولیت کے لیے سیاسی، دفاعی اور سفارتی شرائط کا طے ہونا ضروری ہوگا۔ ایران کی ممکنہ شمولیت بالخصوص اہمیت کی حامل ہوگی، کیونکہ اس سے خلیج اور مشرق وسطیٰ کے اہم ممالک ایک ہی علاقائی سلامتی کے فریم ورک میں آسکتے ہیں۔ لاوروف کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ماسکو ایسے کسی وسیع تر علاقائی سکیورٹی نظام کو خطے میں استحکام کے لیے قابل غور پیش رفت سمجھتا ہے۔ یوں مکہ معاہدہ مستقبل میں صرف سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے دفاعی تعاون تک محدود رہنے کے بجائے ایک ایسے علاقائی انتظام کی شکل اختیار کرسکتا ہے جس میں خلیجی ریاستوں کے علاوہ مصر، الجزائر اور ایران سمیت دیگر ممالک بھی شامل ہوسکیں۔ تاہم اس تصور کو عملی اتحاد میں تبدیل کرنے کے لیے رکن ممالک کے درمیان شمولیت کی شرائط، مشترکہ دفاعی ذمہ داریوں اور فیصلہ سازی کے طریقہ کار پر اتفاق بنیادی اہمیت رکھے گا

بقیہ 16

ایم ڈی سی کی مزدور یونین نے مزدوروں کے روزگار اور حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کیا ہے، ذرائع کے مطابق کابینہ کی ذیلی کمیٹی برائے رائٹ سائزنگ نے وزارت پٹرولیم کو پی ایم ڈی سی کی مجوزہ نجکاری کے حوالے سے ورکنگ کرنے کی ہدایت کی تھی، پی ایم ڈی سی پہلی وفاقی کمپنی ہے جس کو تمام صوبوں میں کان کنی کے منصوبوں کو 50 سالہ تجربہ ہے، پی ایم ڈی سی اس وقت نمک کے 5 اور کوئلے کے چار، جائنٹ وینچر کے 7 جبکہ ایکسپلوریشن کے تین منصوبوں پر کام کر رہا ہے، پی ایم ڈی سی کے پاس پورے ملک میں 61 ہزار ایکٹر پر مائننگ کی لیز ہے جبکہ 2 لاکھ 47 ہزار ایکٹر پر ایکسپلوریشن لیز ہے، پی ایم ڈی سی کے محصولات گزشتہ 5 سالوں کے دوران بڑھ کر ساڑھے 5 ارب تک پہنچ گئے ہیں جبکہ اس ادارے کا خالص منافع 2 ارب روپے سے زائد ہے۔ واضح رہے کہ آل پاکستان مزدور اور ورکرز یونین نے پی ایم ڈی سی کے مزدوروں اور ورکرز کے حقوق کے تحفظ اور روزگار کی فراہمی کے لیے اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 17

جبکہ عوام، تاجر، طلبہ، ملازمین، زمیندار اور ٹرانسپورٹر سمیت ہر طبقہ عدم تحفظ اور غیر یقینی کی کیفیت سے دوچار ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئے روز دہشت گردی کے واقعات، قومی شاہراہوں کی بندش، قتل و غارت گری اور ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کے واقعات نے بلوچستان کے عوام کو شدید ذہنی اذیت، معاشی نقصان اور مستقبل کے حوالے سے گہری تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ یہ صورتحال محض امن و امان کا مسئلہ نہیں بلکہ صوبے کے سیاسی، معاشی، سماجی اور انتظامی مستقبل کے لیے ایک سنگین خطرے کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ اس غیر یقینی اور بحرانی صورتحال کی بنیادی وجوہات میں عوامی مینڈیٹ کو نظرانداز کر کے انتخابات سے قبل ہی ہوٹلوں میں منصوبہ سازوں کی مرضی سے تشکیل پانے والی غیر عوامی اور غیر نمائندہ حکومت بھی شامل ہے، جس نے اقتدار میں آنے کے باوجود عوامی مسائل کے حل اور امن و امان کی بحالی کے لیے سنجیدہ، مؤثر اور نتیجہ خیز اقدامات نہیں کیے۔ مصنوعی سہاروں پر قائم حکومت کا موجودہ سنگین حالات میں بھی لاتعلقی اور سرد مہری کا مظاہرہ ناقابل فہم اور عوام کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام نے روز اول ہی سے اس امر کی نشاندہی کردی تھی کہ عوامی اعتماد سے محروم اور غیر فطری سیاسی بندوبست بالآخر صوبے کو مزید بحرانوں کی طرف لے جائے گا، اور آج کے حالات ان خدشات کی واضح تصدیق کر رہے ہیں۔ جمعیت علمائے اسلام نے اپنے تمام سیاسی تحفظات کے باوجود ہمیشہ بلوچستان کو بحرانوں سے نکالنے، امن کے قیام، سیاسی استحکام اور عوامی مفاد کے لیے حکومت کو تعاون کا ہاتھ بڑھایا، مگر افسوس کہ حکمرانوں نے اس مثبت طرز عمل کو سنجیدگی سے لینے کے بجائے غیر سنجیدہ اور غیر ذمہ دارانہ روش اختیار کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے موجودہ بحران کا حل نمائشی اقدامات، عارضی انتظامات اور طاقت کے استعمال میں نہیں بلکہ عوام کے حقیقی مینڈیٹ کا احترام، سیاسی قوتوں سے بامعنی مشاورت، آئین و قانون کی بالادستی، امن و امان کی مؤثر بحالی اور عوام کو ان کے بنیادی سیاسی، معاشی اور انسانی حقوق کی فراہمی میں ہے۔ اگر حکومت نے اب بھی زمینی حقائق کا ادراک نہ کیا اور اپنی روش تبدیل نہ کی تو موجودہ بحران مزید گہرا ہوگا، جس کی تمام تر ذمہ داری صوبائی حکومت اور متعلقہ ریاستی اداروں پر عائد ہوگی

بقیہ 18

فنڈز کے شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے مانیٹرنگ کا سخت نظام وضع کیا جارہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر خالد شمس نے بتایا کہ ضلعی انتظامیہ تمام سرکاری محکموں کو ایک ہی چھت تلے لانے کے لیے جلد ایک جوائنٹ ڈسٹرکٹ سیکرٹریٹ قائم کر رہی ہے، جس سے عوام کو دفاتر کے چکر کاٹنے سے نجات ملے گی، اور عوامی مسائل و مشکلات کا بروقت حل نکالا جا سکے گا، جبکہ سرکاری ملازمین اور دفاتر کے لیے عمارات کے مسائل حل کرنے کے لیے جامع پلان پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن کے مطابق علاقے میں صحت اور تعلیم کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے برشور ہسپتال کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز (DHQ) ہسپتال کا درجہ دیا جارہا ہے جبکہ تعلیمی اداروں کو بھی مستقل بنیادوں پر فعال کیا جا رہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کا کہنا تھا کہ عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے ضلع بھر میں کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا جارہا ہے تاکہ عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل ہوسکیں اور ایک ماڈل ضلع کا قیام عمل میں لایا جا سکے۔

بقیہ 19

unged) قرار دیا گیا ہے، ان کی اشاعت، نشر، دوبارہ نشر، ری پروڈیوس، تشہیر یا سوشل میڈیا کے ذریعے گردش سے مکمل طور پر گریز کیا جائے۔ یہ امر واضح کیا جاتا ہے کہ اسپیکر کی رولنگ اسمبلی کی کارروائی کے حوالے سے قابل احترام اور لازم التعمیل حیثیت رکھتی ہے، لہٰذا اسمبلی کارروائی سے حذف شدہ کسی بھی ریمارکس یا الفاظ کو خبر، تجزیے، ٹکرز، ویڈیو کلپس، سوشل میڈیا پوسٹس، یوٹیوب مواد، فیس بک، ایکس، ٹک ٹاک، انسٹاگرام یا کسی بھی دوسرے میڈیا پلیٹ فارم پر شائع یا نشر نہ کیا جائے۔ تمام متعلقہ میڈیا اداروں اور سوشل میڈیا سے وابستہ افراد کو خصوصاً تاکید کی جاتی ہے کہ آئندہ اس نوعیت کے مواد کی اشاعت یا تشہیر سے قبل اسمبلی کی کارروائی اور معزز اسپیکر کی رولنگ کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔ اس ہدایت کا مقصد بلوچستان صوبائی اسمبلی کے وقار، تقدس اور آئینی و پارلیمانی اتھارٹی کو برقرار رکھنا اور معزز اسپیکر کی رولنگ کا احترام یقینی بنانا ہے۔ لہٰذا تمام متعلقہ اخبارات، الیکٹرانک میڈیا، ڈیجیٹل میڈیا اور سوشل میڈیا انفلوئنسرز سے درخواست ہے کہ مذکورہ ہدایات پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنائیں اور حذف شدہ ریمارکس کی کسی بھی صورت میں اشاعت یا تشہیر سے اجتناب کریں۔

بقیہ 20

میں نئی اصلاحات متعارف کرانا متعلقہ وزیر اور ان کی پوری ٹیم کی بصیرت، موجودہ حالات کا ادراک اور مستقبل قریب کی ضروریات سے آگاہی کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں ڈیجیٹلائزڈ ہیلتھ انفارمیشن سسٹم کا نفاذ پورے نظام صحت کو مضبوط، مستحکم اور جدید بنیادیں فراہم کرنے کے مترادف ہے۔ گورنر نے کہا کہ ٹیوٹراما سینٹر کے قیام اور ضلعی سطح پر ہسپتالوں، بنیادی مراکز صحت، لیبر رومز اور دیگر طبی سہولیات کی فعالیت کو ڈیجیٹل نظام کے ذریعے مانیٹر کرنا ایک اہم پیش رفت ہے۔ گورنر نے کہا کہ صوبہ کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں صحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے صرف صوبائی وسائل پر انحصار کافی نہیں بلکہ اقوام متحدہ کے اداروں سمیت دیگر انٹرنیشنل اداروں کی معاونت، تکنیکی رہنمائی اور استعداد کار بڑھانے کے پروگراموں سے بھی استفادہ کرنا ضروری ہے۔

بقیہ 21

کے بغیر پاکستان کے ہر گھر تک پہنچنی چاہیے۔ لڑکیوں، پسماندہ طبقات اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والے بچوں کے لیے مساوی تعلیمی مواقع یقینی بنانا ہماری ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کا خواب ایک ایسا پاکستان تھا جہاں ہر بچہ تعلیم حاصل کرے اور قومی زندگی میں بھرپور کردار ادا کر سکے۔ پیپلز پارٹی تعلیم اور خواندگی کو سماجی انصاف اور جمہوری بااختیاری کا ذریعہ بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ ہر وہ بچہ جو پڑھنا سیکھتا ہے، اپنے ہاتھوں میں ایک نئی امید اور ایک نئے امکان کو تھام لیتا ہے۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ غربت کبھی کسی بچے کے خوابوں کو نہ بجھا سکے۔ بلاول بھٹو زرداری نے قوم سے اپیل کی کہ آئیں مل کر علم کی روشنی کو پاکستان کے ہر گھر کے لیے امید کی روشنی بنائیں اور ایسا معاشرہ تشکیل دیں جہاں ہر بچے کو تعلیم حاصل کرنے کے یکساں مواقع میسر ہوں

بقیہ 22

وع ہوگا۔ جس میں مرد و خواتین کھلاڑیوں کے مختلف ایونٹ میں ڈبل و سنگل کے مقابلے ہونگے۔ اس ٹورنامنٹ کا مقصد نوجوان نسل میں کھیلوں کے فروغ اور جذبہ حب الوطنی کو فروغ دینا ہے۔ یاد رہے کہ ہزارہ بیڈمنٹن کلب حسب روایت تمام قومی موقعوں پر ٹورنامنٹ کا انعقاد کرتی ہے۔ خواہش مند مرد و خواتین کھلاڑی ناموں کے اندراج کے لیے 8 ستمبر تک محمد یونس، حاجی اعجاز سے رابطہ کریں۔

بقیہ 23

ملائیشیا، مالٹا، قطر، سویڈن، برطانیہ، امریکا اور ازبکستان بھی بزنس ویزا کیٹیگری کا حصہ ہیں۔ وزارت داخلہ کی رپورٹ کے مطابق 24 ممالک ٹورسٹ ویزا کیٹیگری میں شامل ہیں۔ کینیڈا، فرانس، ملائیشیا، جرمنی، اٹلی، جاپان اور ڈنمارک سمیت دیگر ممالک اس فہرست کا حصہ ہیں۔ رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ ٹورسٹ ویزا کیٹیگری میں شامل ممالک سے پاکستان آنے والے افراد کی ذمہ داری مقرر کردہ ٹورسٹ آپریٹر پر عائد ہوگی۔ وزارت داخلہ کی رپورٹ کے مطابق 15 ممالک گرانٹ ویزا کیٹیگری میں شامل ہیں، جن میں بنگلہ دیش، بھارت، نائجیریا، صومالیہ، سوڈان اور یمن بھی شامل ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان کی جانب سے 36 ممالک کے ساتھ ویزا سے متعلق معاہدے ختم کیے گئے ہیں۔ ان میں ڈپلومیٹک پاسپورٹ رکھنے والے 9 ممالک، آفیشل پاسپورٹ کے 19 ممالک جبکہ قومی پاسپورٹ سے متعلق 8 ممالک شامل ہیں۔ وزارت داخلہ کی تیار کردہ رپورٹ میں دوہری شہریت رکھنے والے 16 ممالک کے نام بھی شامل کیے گئے ہیں۔ رپورٹ میں مختلف ویزا کیٹیگریز، متعلقہ ممالک اور پاکستان کی جانب سے کیے گئے ویزا معاہدوں کی تفصیلات یکجا کی گئی ہیں۔

بقیہ 24

اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (PAC) کا اجلاس چیئرمین کمیٹی اصغر علی ترین کی زیر صدارت کمیٹی روم میں منعقد ہوا، جس میں کمیٹی کے اراکین فضل قادر مندوخیل، محمد خان لہڑی، صفیہ فضل، رحمت صالح بلوچ اور ولی محمد نورزئی کے علاوہ طاہر شاہ کاکڑ سیکرٹری بلوچستان اسمبلی، شجاع علی ڈی جی آڈٹ، شہیک بلوچ ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ صحت، سراج لہڑی ایڈیشنل سیکرٹری PAC، سعید اقبال ایڈیشنل سیکرٹری قانون، ڈاکٹر ہادی ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ، ڈاکٹر امین ڈی جی ہیلتھ بلوچستان و دیگر آفیسرز نے شرکت کی۔

بقیہ 25

کے باوجود انہیں 'غیر حاضر' (Absent) دکھایا جا رہا ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں ترجمان نے کہا کہ محکمہ صحت کے حالیہ اعداد و شمار کے مطابق صرف ایک بی ایم سی ہسپتال کے 480 سے زائد ڈاکٹروں کو پورے مہینے کے لیے غیر حاضر ظاہر کیا گیا ہے

بقیہ 26

گیروں کو سہولیات کی فراہمی کا عمل تیز گوادر/پشکان: پشکان میں ماہی گیروں کی کشتیوں کی رجسٹریشن، انسپکشن اور پیمائش کا عمل جاری گوادر/پشکان: پشکان اور گردونواح میں ماہی گیری کے لائسنس کے اجرا کے لیے اقدامات تیز ڈی جی فشریز عتیق اللہ خان کی ہدایات پر کشتیوں کی رجسٹریشن و لائسنسنگ کا عمل جاری گوادر/پشکان اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز نور الدین حسنی کی نگرانی میں فیلڈ ٹیمیں کشتیوں کا معائنہ کر رہی ہیں گوادر/پشکان: کشتیوں کی ساخت، سائز، انجن اور ضروری دستاویزات کی جانچ پڑتال کی جا رہی ہے انسپکشن اور تصدیق کے بعد اہل کشتیوں کو رجسٹریشن نمبر جاری کیے جائیں گے گوادر/پشکان: مقررہ قواعد و ضوابط کے تحت اہل ماہی گیروں کو ماہی گیری کے لائسنس جاری کیے جا رہے ہیں گوادر/پشکان: ماہی گیروں سے مقررہ مدت میں کشتیوں کی رجسٹریشن اور انسپکشن مکمل کرانے کی اپیل گوادر/پشکان: ماہی گیروں کو سہولت، شفافیت اور آسانی فراہم کرنا محکمہ فشریز کی ترجیح ہے قانونی رجسٹریشن اور لائسنسنگ سے ماہی گیری کے شعبے کو مزید منظم بنانے میں مدد ملے گی ماہی گیر دوست اقدامات کے ذریعے مقامی ماہی گیروں کے مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جا رہا ہے

بقیہ 27

موسیٰ فرمان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے شاہد رند نے حاجی خلیل الرحمان کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک تجربہ کار اور باوقار صحافی تھے۔ انہوں نے طویل عرصے تک صحافت کے شعبے میں خدمات انجام دیں اور اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ذریعے صحافتی حلقوں میں ایک مقام بنایا۔ ان کا انتقال صحافتی برادری کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے انہوں نے مرحوم کے اہل خانہ اور عزیز و اقارب سے تعزیت کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ حاجی خلیل الرحمان کی مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے اور پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے شاہد رند نے سینئر فوٹو جرنلسٹ موسیٰ فرمان کے انتقال پر بھی دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نے فوٹو جرنلزم کے شعبے میں اپنی پیشہ ورانہ خدمات کے ذریعے صحافت کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی وفات سے صحافتی برادری ایک باصلاحیت اور مخلص ساتھی سے محروم ہوگئی ہے انہوں نے موسیٰ فرمان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں حکومت بلوچستان اور وہ ذاتی طور پر مرحوم کے خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے لواحقین کو صبر و حوصلہ عطا فرمائے۔

بقیہ 28

Resilience, Integration) RISE
Economic -and Socio
Empowerment (پروگرام کے مختلف امور پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ اس موقع پر RISE پروگرام جو حکومت بلوچستان کا ایک اہم اقدام ہے، کے تحت انٹرپرائز ڈویلپمنٹ، نوجوانوں کو بااختیار بنانے، سماجی ہم آہنگی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے مقابلے میں لچک کے حوالے سے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر پروگرام کے تحت کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع میں جاری اور مجوزہ سرگرمیوں، نوجوانوں کی ترقی، روزگار و کاروباری مواقع کے فروغ، سماجی شمولیت اور موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے اقدامات پر بھی گفتگو ہوئی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے کہا کہ نوجوانوں کو بااختیار بنانے، معاشی مواقع پیدا کرنے، سماجی ہم آہنگی اور پائیدار ترقی کے لیے ایسے پروگرام اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مثبت اور تعمیری اقدامات میں ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ 29

جانب اہم قدم ہے، یہ ادارہ جاتی کارکردگی، شفافیت اور عوامی ضروریات کیلئے مؤثر پارلیمانی نظام کی جانب پیش رفت ہے۔ افتتاحی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ سینیٹ موبائل ایپ کا اجرا 1973ء میں سینیٹ کے قیام کے بعد ڈیجیٹل سفر میں نئے دور کا آغاز ہے، یہ محض موبائل ایپ کا اجرا نہیں بلکہ کام اور سوچ کے نئے انداز کی جانب پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت کے نئے عزم کے ساتھ سینیٹ کی ڈیجیٹل تبدیلی جاری ہے، یہ ڈیجیٹل اقدام سینیٹ اور ارکان کی کارکردگی پر دور رس مثبت اثرات مرتب کرے گا، جدید پارلیمانی ادارے کی تشکیل میں سینیٹ موبائل ایپ معاون ثابت ہوگی۔ قائم مقام صدر کا کہنا تھا کہ ماضی میں پارلیمانی و حکومتی امور بڑی حد تک روایتی اور دستی نظام کے تحت انجام پاتے رہے، روایتی نظام میں عوامی خدمت کے بجائے انتظامی مراحل اور کارروائیوں میں خاصا وقت صرف ہوتا تھا، وہ وقت گزر گیا، اب حالات بدل چکے ہیں، ٹیکنالوجی و جدت اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ سینیٹ موبائل ایپ کا اجرا ایک تزویراتی پیش رفت ہے، ایوان بالا کو ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنا ہوگا، سینیٹ سیکرٹریٹ پہلے ہی ای آفس نظام اپنا چکا ہے اور ای آفس نظام کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موبائل ایپ وسیع تر ڈیجیٹل تبدیلی کے عمل کا حصہ ہے، ڈیجیٹل تبدیلی کا مقصد وقت کی بچت، کارکردگی میں اضافہ اور غیر ضروری مراحل کا خاتمہ ہے، ڈیجیٹلائزیشن محض سہولت نہیں بلکہ ادارہ جاتی استعداد اور مؤثریت میں اضافے کا ذریعہ ہے۔ قائم مقام صدر کے مطابق نظام مربوط اور بلاتعطل ہوں تو آئینی فرائض پر توجہ مرکوز کی جاسکتی ہے، پارلیمان اور عوام کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانے میں ٹیکنالوجی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سینیٹ کی ویب سائٹ اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے پارلیمانی سرگرمیوں کی بروقت معلومات عوام تک پہنچائی جا رہی ہیں، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز عوام کو رائے اور آراء کے اظہار کے مواقع بھی فراہم کر رہے ہیں جبکہ ڈیجیٹل ذرائع غلط معلومات کے تدارک میں بھی مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ ڈیجیٹل آرکائیوز کے دائرہ کار میں توسیع کی جارہی ہے، مستند پارلیمانی معلومات ارکان، محققین اور عوام کیلئے زیادہ آسانی سے دستیاب ہو رہی ہیں، ڈیجیٹل آرکائیوز سے شفافیت میں اضافہ اور جمہوری اداروں پر اعتماد مضبوط ہوگا۔ قائم مقام صدر نے کہا کہ ڈیجیٹل تبدیلی کسی ایک اقدام یا ایک مرتبہ کی کاوش کا نام نہیں بلکہ مسلسل سفر ہے، سینیٹ کی ڈیجیٹلائزیشن کی جانب یہ ایک چھوٹا قدم ہے تاہم جدید پارلیمانی جمہوریت کیلئے بڑا اقدام ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جدت اور ٹیکنالوجی محض جدت کی خاطر نہیں اپنانی چاہیے، ٹیکنالوجی کا مقصد جمہوریت کو زیادہ شفاف، مؤثر اور عوام کے قریب لانا ہونا چاہیے، سینیٹ موبائل ایپ جدید، مؤثر اور عوام دوست ایوان بالا کی تشکیل کی جانب اہم قدم ہے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ ایوان بالا پاکستان کے عوام کی عزت، وقار اور مؤثریت کے ساتھ خدمت کر رہا ہے، موبائل ایپ کی تیاری پر سیکرٹری سینیٹ اور پورے سینیٹ سیکرٹریٹ کی محنت قابل تحسین ہے، شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی محنت اور لگن بھی قابل تحسین ہے۔ قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے سینیٹ سیکرٹریٹ اور آئی ٹی شعبے کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ارکان سینیٹ نئی ٹیکنالوجی کو بھرپور انداز میں اپنائیں، نئی ٹیکنالوجی کو پارلیمانی ذمہ داریوں اور عوام سے رابطے کیلئے مؤثر بنایا جائے۔ سینیٹ موبائل ایپ کی افتتاحی تقریب میں قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان، وفاقی وزیر آئی ٹی شزہ فاطمہ، سینیٹرز، اعلیٰ حکام اور سفارتی نمائندگان نے شرکت کی۔

بقیہ 30

شی استحکام اور پائیداری حاصل کی ہے، کم مہنگائی اور مستحکم شرح تبادلہ پاکستان کی بڑی طاقت بن چکی ہے۔ موڈیز کی اسسٹنٹ نائب صدر کا کہنا ہے کہ پاکستان کے زرمبادلہ ذخائر میں نمایاں بہتری معاشی بفرز فراہم کر رہی ہے، جس کے باعث ملک عالمی اور علاقائی معاشی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پہلے سے بہتر طور پر تیار ہے۔ گریس لم نے مزید کہا کہ معاشی استحکام نے پاکستان کی مختلف چیلنجز کا سامنا کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کیا ہے۔

بقیہ 31

ریس کے مرحلے میں رہ جانے والے امیدواروں کو ایک اور موقع فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے ان کہنا تھا دوڑ ٹیسٹ میں رہ جانے والے تمام متعلقہ امیدوار 9 ستمبر کو ایس ایس پی آفس گوادر میں لازماً حاضر ہوں، جہاں ان کا دوبارہ ریس ٹیسٹ لیا جائے گا گوادر کے نوجوانوں کو میرٹ اور شفافیت کے اصولوں کے تحت زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنا پولیس کی ترجیحات میں شامل ہے۔ موجودہ حالات میں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، اس لیے کسی اہل امیدوار کو معمولی کمی یا ایک موقع ضائع ہونے کی وجہ سے محروم نہیں ہونا چاہیے انہوں نے والدین سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کریں اور انہیں اس موقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے محنت اور تیاری کی ترغیب دیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس میں بھرتی کے ذریعے مقامی نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں عوامی خدمت اور امن و امان کے قیام میں کردار ادا کرنے کا موقع ملے گا انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ 9 ستمبر کو مقررہ وقت پر ایس ایس پی آفس پہنچیں اور دوبارہ ریس ٹیسٹ میں بھرپور عزم کے ساتھ حصہ لیں۔ گوادر پولیس نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے انہیں قومی و عوامی خدمت کے عمل کا حصہ بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ 32

فیصد جبکہ بلوچستان میں صرف 49 فیصد ہے، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بالخصوص بلوچستان میں تعلیمی محرومی کے خاتمے کے لیے معمول کے اقدامات کافی نہیں بلکہ جامع، موثر اور نتیجہ خیز تعلیمی پالیسی ناگزیر ہے انہوں نے عالمی یوم خواندگی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ خواندگی صرف پڑھنے لکھنے کی صلاحیت کا نام نہیں بلکہ یہ انسان کو اپنے حقوق و فرائض سے آگاہ، معاشی طور پر خودمختار اور معاشرے کا فعال شہری بنانے کا بنیادی ذریعہ ہے۔ کوئی بھی قوم اس وقت تک حقیقی ترقی حاصل نہیں کرسکتی جب تک اس کے ہر بچے، نوجوان اور بالغ فرد کو تعلیم کے مساوی مواقع میسر نہ ہوں۔ سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان میں مردوں اور خواتین کی شرح خواندگی میں نمایاں فرق اب بھی ایک بڑا چیلنج ہے۔ خواتین کی تعلیم پر خصوصی توجہ دیے بغیر معاشرے کی مجموعی ترقی ممکن نہیں۔ بلوچستان میں اس صورتحال کو مزید سنجیدگی سے دیکھنے کی ضرورت ہے، جہاں دور دراز علاقوں میں تعلیمی اداروں کی کمی، اساتذہ کی عدم دستیابی، بنیادی سہولیات کا فقدان اور خصوصاً بچیوں کی تعلیم میں رکاوٹیں شرح خواندگی بہتر بنانے کی راہ میں بڑی مشکلات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسیع و پسماندہ علاقوں میں نئے اسکول قائم کرنے کے ساتھ موجودہ تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات، قابل اور تربیت یافتہ اساتذہ، جدید تدریسی نظام اور ٹیکنالوجی کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔ اسکولوں سے باہر بچوں کو تعلیمی نظام میں واپس لانا بھی قومی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے انہوں نے زور دیا کہ موجودہ دور میں روایتی تعلیم کے ساتھ "ڈیجیٹل خواندگی، فنی تعلیم، ٹیکنیکل ٹریننگ اور جدید مہارتوں" کو بھی فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ ہنر فراہم کر کے انہیں روزگار اور کاروبار کے بہتر مواقع دیے جاسکتے ہیں، جس سے بے روزگاری میں کمی اور ملکی معیشت میں بہتری آئے گی۔ سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے کہا کہ تعلیم پر سرمایہ کاری دراصل پاکستان کے مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔ حکومت، سیاسی جماعتوں، نجی شعبے، تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی اور والدین کو مل کر ایسا ماحول پیدا کرنا ہوگا جہاں کوئی بچہ غربت، فاصلے یا وسائل کی کمی کے باعث تعلیم سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں، انہیں صرف مواقع، معیاری تعلیم اور جدید تربیت کی ضرورت ہے۔ اگر نوجوان نسل کو معیاری تعلیم اور ہنر سے آراستہ کیا جائے تو یہی نوجوان بلوچستان اور پاکستان کی معاشی ترقی، امن اور خوشحالی میں سب سے مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کو بااختیار بنانے، تعلیم کے فروغ اور مساوی مواقع کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے۔ خواندگی کے فروغ کے لیے تعلیمی بجٹ میں اضافہ، اسکولوں کی بہتری، بچیوں کی تعلیم کی حوصلہ افزائی اور پسماندہ علاقوں میں خصوصی تعلیمی منصوبوں پر توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے کہا کہ عالمی یوم خواندگی محض ایک دن منانے کا نام نہیں بلکہ یہ اجتماعی احتساب اور عملی عزم کا دن ہے۔ ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ پاکستان کا کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہیں رہے گا اور بلوچستان کے ہر علاقے تک تعلیم کی روشنی پہنچائی جائے گی۔

بقیہ 33

مسلط جعلی دہشتگردی اور لاقانونیت کے خلاف تحریک کا ساتھ دیں۔ ان خیالات کا اظہار اے این پی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، جمعیت علما اسلام کے صوبائی سینئر نائب امیر مولوی کمال الدین، پشتونخوا ایپ کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، پی ٹی آئی کے ضلعی صدر شاہ نواز کھرل، مسلم لیگ ن کے علی اللہ کاکڑ، انجمن تاجران کے ضلع صدر ملک بہادر خان ترین، نصیب اللہ کلیوال، سرانان اولسی کمیٹی کے حاجی شمس اللہ داعی نے پشین بازار میں احتجاجی جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس سے پہلے احتجاجی ریلی نکالی گئی جس کے شرکا نے شہر کے مختلف شاہراہوں پر گشت کیا اور جعلی دہشتگردی، بدامنی، لاقانونیت، حکومتوں کی نااہلی، پرائیویٹ ملیشیا کے خلاف اور امن و امان کے حق میں زبردست نعرہ بازی کی۔ پارٹیوں کے رہنماؤں نے کہا کہ ملکی آئین اور قانون کے تحت ریاست حکومتوں اور ملکی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بغیر احسان کیے بلاتمیز تمام عوام کے سر و مال اور عزت کے تحفظ کو یقینی بنائے اور اپنی آئینی و قانونی ذمہ داریاں بروقت پورا کرے کیونکہ ریاست کے اندر حکومتوں ان کے اداروں کا قیام وجود اور اختیارات اس بات سے مشروط ہے کہ وہ بلا امتیاز تمام عوام کے سر و مال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے ہر شعبہ زندگی میں عوام کو درپیش مسائل بھی حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف ملک کے دو صوبوں میں مکمل امن و امان اور ترقی و خوشحالی کے ترانے بج رہے ہیں جبکہ دوسری طرف خیبر پشتونخوا، جنوبی پشتونخوا اور بلوچستان پر بدترین بدامنی اور لاقانونیت مسلط کی گئی ہے اور دن رات ناقابل بیان، ناقابل برداشت اور المناک سانحات جنم لے رہے ہیں لیکن ریاست، حکومتیں اور ان کے ادارے ٹس سے مس نہیں ہوتے بلکہ دن رات دروغ گوئی سے کام لے کر عوام کے آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں۔ اور دوسری طرف حکومت اور ان کے اداروں کی دروغ گوئی، بے حسی اور درجنوں مقامات پر مسلح جتھوں کی موجودگی اور ان کی کارروائیاں پشتون بلوچ عوام کے اس بیانیے کو برحق ثابت کرتی ہے کہ بالادست قوم کے حکمران اور ان کے ادارے پشتون بلوچ وطن پر بدامنی مسلط کر کے ان کے معدنی وسائل اور زرخیز زمینوں، پہاڑی سلسلوں کو قبضہ کرنا چاہتے ہیں جو قابل مذمت اور ناقابل برداشت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلط جعلی دہشتگردی کسی بھی شکل اور کسی بھی جانب سے ہو وہ قابل مذمت اور ناقابل برداشت ہے اور اس کے خلاف بھرپور تحریک چلائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف جعلی دہشتگردی، لاقانونیت مسلط کرنے اور ان کی آڑ میں ہمیں امن کے نام پر درخواست گزار بنانے کی پشتون دشمن پالیسی ہمیں اپنے قومی آزادی، قومی خودمختاری، سیاسی، معاشی، ثقافتی، دواک و اختیار کے حصول کی جدوجہد سے دستبردار نہیں کر سکتے اور امن کے نام پر دائمی غلامی کسی صورت قابل قبول نہیں۔ مقررین نے شرکا جلسہ سے حلف لیا کہ وہ طویل اور قربانیوں سے لبریز تحریک چلانے کے لیے تیار ہیں

بقیہ 20

بقیہ 01

فیصد جبکہ بلوچستان میں صرف 49 فیصد ہے، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بالخصوص بلوچستان میں تعلیمی محرومی کے خاتمے کے لیے معمول کے اقدامات کافی نہیں بلکہ جامع، موثر اور نتیجہ خیز تعلیمی پالیسی ناگزیر ہے۔ انہوں نے عالمی یوم خواندگی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ خواندگی صرف پڑھنے لکھنے کی صلاحیت کا نام نہیں بلکہ یہ انسان کو اپنے حقوق وفرائض سے آگاہ، معاشی طور پر خودمختار اور معاشرے کا فعال شہری بنانے کا بنیادی ذریعہ ہے۔ کوئی بھی قوم اس وقت تک حقیقی ترقی حاصل نہیں کرسکتی جب تک اس کے ہر بچے، نوجوان اور بالغ فرد کو تعلیم کے مساوی مواقع میسر نہ ہوں۔ سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان میں مردوں اور خواتین کی شرح خواندگی میں نمایاں فرق اب بھی ایک بڑا چیلنج ہے۔ خواتین کی تعلیم پر خصوصی توجہ دیے بغیر معاشرے کی مجموعی ترقی ممکن نہیں۔ بلوچستان میں اس صورتحال کو مزید سنجیدگی سے دیکھنے کی ضرورت ہے، جہاں دور دراز علاقوں میں تعلیمی اداروں کی کمی، اساتذہ کی عدم دستیابی، بنیادی سہولیات کا فقدان اور خصوصاً بچیوں کی تعلیم میں رکاوٹیں شرح خواندگی بہتر بنانے کی راہ میں بڑی مشکلات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسیع و پسماندہ علاقوں میں نئے اسکول قائم کرنے کے ساتھ موجودہ تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات، قابل اور تربیت یافتہ اساتذہ، جدید تدریسی نظام اور ٹیکنالوجی کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔ اسکولوں سے باہر بچوں کو تعلیمی نظام میں واپس لانا بھی قومی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ موجودہ دور میں روایتی تعلیم کے ساتھ "ڈیجیٹل خواندگی، فنی تعلیم، ٹیکنیکل ٹریننگ اور جدید مہارتوں" کو بھی فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ ہنر فراہم کر کے انہیں روزگار اور کاروبار کے بہتر مواقع دیے جاسکتے ہیں، جس سے بے روزگاری میں کمی اور ملکی معیشت میں بہتری آئے گی۔ سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے کہا کہ تعلیم پر سرمایہ کاری دراصل پاکستان کے مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔ حکومت، سیاسی جماعتوں، نجی شعبے، تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی اور والدین کو مل کر ایسا ماحول پیدا کرنا ہوگا جہاں کوئی بچہ غربت، فاصلے یا وسائل کی کمی کے باعث تعلیم سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں، انہیں صرف مواقع، معیاری تعلیم اور جدید تربیت کی ضرورت ہے۔ اگر نوجوان نسل کو معیاری تعلیم اور ہنر سے آراستہ کیا جائے تو یہی نوجوان بلوچستان اور پاکستان کی معاشی ترقی، امن اور خوشحالی میں سب سے مؤثر کردار ادا کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کو بااختیار بنانے، تعلیم کے فروغ اور مساوی مواقع کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے۔ خواندگی کے فروغ کے لیے تعلیمی بجٹ میں اضافہ، اسکولوں کی بہتری، بچیوں کی تعلیم کی حوصلہ افزائی اور پسماندہ علاقوں میں خصوصی تعلیمی منصوبوں پر توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے کہا کہ عالمی یوم خواندگی محض ایک دن منانے کا نام نہیں بلکہ یہ اجتماعی احتساب اور عملی عزم کا دن ہے۔ ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ پاکستان کا کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہیں رہے گا اور بلوچستان کے ہر علاقے تک تعلیم کی روشنی پہنچائی جائے گی۔

بقیہ 02

مسلط جعلی دہشتگردی اور لاقانونیت کے خلاف تحریک کا ساتھ دیں۔ ان خیالات کا اظہار اے این پی کے صوبائی صدر اصغرخان اچکزئی، جمعیت علما اسلام کے صوبائی سینئر نائب امیر مولوی کمال الدین، پشتونخوامیپ کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسی روشان، پی ٹی آئی کے ضلعی صدر شاہ نواز کھرل، مسلم لیگ ن کے علی اللہ کاکڑ، انجمن تاجران کے ضلع صدر ملک بہادر خان ترین، نصیب اللہ کلیوال، سرانان اولسی کمیٹی کے حاجی شمس اللہ داعی نے پشین بازار میں احتجاجی جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس سے پہلے احتجاجی ریلی نکالی گئی جس کے شرکا نے شہر کے مختلف شاہراہوں پر گشت کیا اور جعلی دہشتگردی، بدامنی، لاقانونیت، حکومتوں کی نااہلی، پرائیویٹ ملیشیا کے خلاف اور امن و امان کے حق میں زبردست نعرہ بازی کی۔ پارٹیوں کے رہنماں نے کہا کہ ملکی آئین اور قانون کے تحت ریاست حکومتوں اور ملکی اداروں کی زمہ داری ہے کہ وہ بغیر احسان کے بلاتمیز تمام عوام کے سر و مال اور عزت کے تحفظ کو یقینی بنائے اور اپنی آئینی و قانونی زمہ داریاں بروقت پورا کرے کیونکہ ریاست کے اندر حکومتوں ان کے اداروں کا قیام وجود اور اختیارات اس بات سے مشروط ہے کہ وہ بلا امتیاز تمام عوام کے سر و مال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے ہر شعبہ زندگی میں عوام کو درپیش مسائل بھی حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف ملک کے دو صوبوں میں مکمل امن وامان اور ترقی وخوشحالی کے ترانے بج رہے ہیں جبکہ دوسری طرف خیبر پشتونخوا، جنوبی پشتونخوا اور بلوچستان پر بدترین بدامنی اور لاقانونیت مسلط کی گئی ہے اور دن رات ناقابل بیان، ناقابل برداشت اور المناک سانحات جنم لے رہے ہیں لیکن ریاست، حکومتیں اور ان کے ادارے ٹس سے مس نہیں ہوتے بلکہ دن رات دروغ گوئی سے کام لے کر عوام کے آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں۔ اور دوسری طرف حکومت اور ان کے اداروں کی دروغ گوئی، بے حسی اور درجنوں مقامات پر مسلط جتھوں کی موجودگی اور ان کی کاروائیاں پشتون بلوچ عوام کے اس بیانیے کو برحق ثابت کرتی ہے کہ بالادست قوم کے حکمران اور ان کے ادارے پشتون بلوچ وطن پر بدامنی مسلط کر کے ان کے معدنی وسائل اور زرخیز زمینوں، پہاڑی سلسلوں کو قبضہ کرنا چاہتے ہیں جو قابل مذمت اور ناقابل برداشت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلط جعلی دہشتگردی کسی بھی شکل اور کسی بھی جانب سے ہو وہ قابل مذمت اور ناقابل برداشت ہے اور اس کے خلاف بھرپور تحریک چلائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف جعلی دہشتگردی، لاقانونیت مسلط کرنے اور ان کی آڑ میں ہمیں امن کے نام پر درخواست گزار بنانے کی پشتون دشمن پالیسی ہمیں اپنے قومی آزادی، قومی خودمختاری، سیاسی، معاشی، ثقافتی، واک واختیار کے حصول کی جدوجہد سے دستبردار نہیں کرسکتے اور امن کے نام پر دائمی غلامی کسی صورت قابل قبول نہیں۔ مقررین نے شرکا جلسہ سے حلف لیا کہ وہ طویل اور قربانیوں سے لبریز تحریک چلانے کے لیے تیار ہیں اور ہر قسم کے تحت احتجاجی ہڑتالوں کا ساتھ دینگے۔ جلسے کے شرکا نے ہاتھ اٹھا کر ان کی تائید کی۔

بقیہ 03

وں میں بھی خصوصی صفائی، تزئین و آرائش اور شجرکاری مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اسی سلسلے میں آج گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول چمن میں طلبا اور اسکول انتظامیہ نے صفائی ستھرائی، اسکول کی خوبصورتی اور تزئین و آرائش کی خصوصی مہم میں بھرپور حصہ لیا، جبکہ سرسبز و صاف تعلیمی ماحول کے فروغ کے لیے مختلف مقامات پر پودے بھی لگائے گئے۔ مہم کا مقصد طلبہ میں صفائی، شجرکاری، ماحولیاتی تحفظ اور اجتماعی ذمہ داری کا شعور اجاگر کرتے ہوئے ایک صحت مند، صاف ستھرے اور سرسبز معاشرے کی تشکیل میں عوامی و طلبہ شمولیت کو فروغ دینا ہے۔

بقیہ 04

گھر آکر مجھے اور میرے بہو بیٹے کو دھمکی دیتا رہا کہ مسمات (ص) اپنے والدین، ہمارے گھر نہیں ائے تو آپ کے بیٹے کو مار ڈالونگا اپ لوگوں نے (ص) کو روک رکھا ہے، انکی دھمکیوں کی وجہ سے محمد خان عمرانی کا کہنا ہے وہ اپنی بہو کے ہمراہ صدر تھانہ خضدار گئے اور پولیس کے سامنے اپنی فریاد پیش کی، اور محمد اقبال انکے ساتھیوں کے رپورٹ درج کرنے کو کہا وہاں ذمہ دار افسر نے ان کی شکایت پر مقدمہ درج نہیں کیا گیا۔ انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے عدالت سے رجوع کیا۔ محمد خان عمرانی کے مطابق عدالت کی جانب سے پولیس کو کارروائی اور رپورٹ درج کرنے کی ہدایت کے باوجود انہیں مبینہ طور پر پولیس افسر کے نامناسب رویے کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کا کہنا ہے کہ ڈی ایس پی باغبانہ نے ان کے ساتھ بدسلوکی کے ساتھ مبینہ طور پر عدالتی کاغذات اس معزز بوڑھے شخص کے منہ پر مارا اور سخت لہجے میں ان کو بلا برا کہا، عدالتی کاغذات پھینکے فرش پر بکھر گئے، اور ان کے بیٹے ذبیر احمد کو گرفتار کیا۔ محمد خان عمرانی کے مطابق بعد ازاں ان کے مخالف فریق محمد اقبال وغیرہ کو بھی پولیس کی موجودگی میں ان کے گھر سے خاتون مسمات (ص) کو لے جانے کی اجازت دی گئی، جس دوران محمد اقبال اور اپنے دو نا معلوم ساتھیوں کے ہمراہ زہری کشتان میں ان کے گھر کی خواتین کے ساتھ بدسلوکی کی گئی انکو زدوکوب کیا گیا گھر میں توڑ پھوڑ کی گئی، اور خاتون مسمات (ص) کو انکے پاؤں زبردستی گھسیٹتے ہوئے اپنے ساتھ لے گیا۔ گھر کی چادر اور چار دیواری پامالی کی گئی، یہ واقع وڈیو میں بھی اپ دیکھ سکتے ہیں محمد خان عمرانی کا کہنا ہے کہ اس تمام واقعے کے دوران ان کے گھر اور گلی میں ایک ناخوشگوار صورتحال پیدا ہوئی اور اہل محلہ کے سامنے ان کے خاندان کو تماشا بنایا گیا، اور شدید ذہنی اذیت کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کے مطابق ایک ہمسائے نے اس واقعے کی ویڈیو بھی بنائی ہے، جسے وہ اپنے موقف کے ثبوت کے طور پر پیش کر رہے ہیں۔ یہ تمام الزامات محمد خان عمرانی کے بیان کے مطابق ہیں، جن کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ تصدیق کروائی جا سکتی ہے، اگر واقعے میں قانون کی خلاف ورزی، اختیارات کے ناجائز استعمال یا کسی شہری کے بنیادی حقوق کی پامالی ہوئی ہے تو ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔

بقیہ 05

مبلغ عطاء اللہ نے کی جلسہ عام سے مبلغ عطاء اللہ ضلعی امیر مولانا آدم خان لعون، پشتونخوامیپ کے صدر جمال خان، عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما انور مندوخیل، ٹرانسپورٹ یونین کے ڈویژنل صدر عبدالجبار کاکڑ، پیر عبدالشکیر، جمعیت علماء اسلام کے ضلعی امیر مولوی محمد سرور کاکڑ سمیت دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے عقیدہ ختم نبوت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں اور ختم نبوت پر ایمان اسلام کے بنیادی عقائد میں شامل ہے

بقیہ 06

کی۔ اجلاس میں سیکرٹری بلوچستان صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ حمزہ شفقات اور ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ قانون سعید اقبال سمیت متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ اجلاس میں "دی کوڈ آف کریمنل پروسیجر، 1898 (V آف 1898) بلوچستان ترمیمی بل، 2026" پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ضابطہ فوجداری 1898 کی دفعہ 144 میں ترمیم کا مقصد شہریوں کی جان و مال اور آزادی کا تحفظ، عوامی امن وامان کو درپیش ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے واضح قانونی طریقہ کار وضع کرنا اور امن و امان میں ممکنہ خلل کو بروقت اور موثر حفاظتی اقدامات کے ذریعے روکنا ہے۔ مجوزہ ترمیم کے تحت ڈپٹی کمشنر، کمشنر اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری (داخلہ)، حکومت بلوچستان کو متعین اختیارات اور احکامات کے لیے مخصوص مدت کے ساتھ واضح قانونی اختیار فراہم کیا جائے گا، تاکہ ان اختیارات کے استعمال میں شفافیت، جوابدہی اور موثر نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں مزید بتایا گیا کہ مجوزہ ترمیم کے ذریعے پرانے انتظامی اصطلاحات کو موجودہ انتظامی عہدوں اور حکام سے تبدیل کیا جائے گا، جبکہ صوبے کے حفاظتی وانتظامی قانونی نظام کو دیگر صوبوں میں رائج موثر طریقہ کار سے ہم آہنگ کیا جائے گا۔ کمیٹی نے بل کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا اور اس امر پر زور دیا کہ قانون میں ایسی ترامیم ضروری ہیں جو موجودہ حالات کے تقاضوں کے مطابق عوامی تحفظ، امن و امان اور موثر انتظامی حکمرانی کو یقینی بنانے میں معاون ثابت ہوں۔

بقیہ 07

نہیں بلکہ عوام کے مستقبل، شناخت، وسائل، سیاسی نمائندگی اور آئینی حقوق سے جڑا ایک حساس معاملہ ہے۔ ایسے فیصلے بند کمروں میں بیٹھ کر، سیاسی مفادات کے تحت یا غیر منتخب قوتوں کی خواہش پر نہیں کیے جاسکتے۔ صوبہ بنانا یا تقسیم کرنا عوامی مشاورت، شفاف سیاسی عمل اور آئینی تقاضوں کے مطابق ہی ممکن ہونا چاہیے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں عالم کاکڑ نے کہا کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 239 کے مطابق کسی صوبے کی حدود میں تبدیلی کے لیے آئینی ترمیم ضروری ہے۔ ایسی ترمیم کا بل پارلیمان کے کسی بھی ایوان میں پیش کیا جا سکتا ہے، لیکن اسے منظور کرنے کے لیے دونوں ایوانوں میں مجموعی طور پر دو تہائی اکثریت درکار ہوتی ہے۔ مزید برآں، اگر کسی ترمیم سے کسی صوبے کی حدود متاثر ہوں تو متعلقہ صوبائی اسمبلی سے بھی دو تہائی اکثریت کے ساتھ منظوری لینا آئینی تقاضا ہے۔ اس کے بعد بل صدر مملکت کی منظوری کے لیے پیش کیا جاتا ہے۔ لہٰذا صوبوں کی تقسیم کسی انتظامی حکم، سیاسی اعلان یا غیر آئینی اقدام کے ذریعے نہیں کی جا سکتی۔ ایسے بنیادی فیصلے سے پہلے عوامی رائے جاننے کے لیے شفاف مشاورت، سیاسی جماعتوں کے درمیان اتفاق رائے، ماہرین کی رائے، وسائل اور اثاثوں کی منصفانہ تقسیم، ملازمین کے مستقبل، پانی، بجلی، زمین، روزگار اور نمائندگی جیسے معاملات پر واضح منصوبہ ضروری ہے۔ عوام کو اعتماد میں لیے بغیر کیا جانے والا فیصلہ مزید سیاسی کشیدگی اور احساس محرومی کو جنم دے سکتا ہے۔ سیاسی طور پر بھی یہ بات واضح ہے کہ صوبوں کی تقسیم کو عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے، سیاسی مخالفین کو کمزور کرنے یا انتخابی مفادات کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ اصل توجہ مہنگائی، بے روزگاری، تعلیم، صحت، امن و امان، کرپشن اور بنیادی سہولیات کی فراہمی پر ہونی چاہیے۔ اگر موجودہ صوبائی حکومتیں عوام کو بنیادی سہولیات فراہم نہیں کر پا رہیں تو پہلے ان کی کارکردگی، احتساب اور انتظامی صلاحیت کا جائزہ لیا جائے۔ آج ضرورت عوام کو مزید تقسیم کرنے کی نہیں بلکہ انہیں متحد، بااختیار اور مضبوط بنانے کی ہے۔ اختیارات اور وسائل کی منصفانہ تقسیم، مضبوط بلدیاتی ادارے، بااختیار پارلیمان اور آزاد و موثر ادارے ہی عوامی مسائل کا حقیقی حل ہیں۔ عوام کی مرضی، آئینی طریقہ کار اور منتخب نمائندوں کی منظوری کے بغیر کیا جانے والا کوئی بھی فیصلہ جمہوریت نہیں بلکہ عوامی اختیار کو کمزور کرنے کے مترادف ہوگا۔

بقیہ 08

سے منعقد کیا جا رہا ہے دوسرے روز فٹبال کے مقابلوں میں دارالعلوم پبلک اسکول گوادر نے گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول گوادر، جبکہ گوادر گرامر اسکول نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شیخ اسماعیل گوادر کو شکست دی۔ کرکٹ میں بحریہ ماڈل کالج گوادر نے یونیورسٹی آف گوادر، جبکہ گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شیخ اسماعیل نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول بخشی کالونی کو شکست دے کر دوسرے راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کر لیا مقابلوں کے مہمان خصوصی ڈائریکٹر اسکولز بلوچستان منیر احمد لودیزئی تھے۔ اس موقع پر چیئرمین میر عبدالغفور کلمتی ویلفیئر فاؤنڈیشن گوادر میر ارشد کلمتی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زاہد حسین، ڈپٹی ڈی ای او حسن الاسلام، ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول گوادر میڈم راشدہ افضل، گرلز ایونٹس کی سربراہ میڈم بلقیس سلیمان، ڈسٹرکٹ اسپورٹس سپروائزر علی عاقب اور میر فاؤنڈیشن کے نمائندگان سمیت دیگر موجود تھے۔ مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں سے ملاقات اور مصافحہ کیا اور طلبہ وطالبات کے لیے مثبت اور صحت مند سرگرمیوں کے انعقاد پر میر ارشد کلمتی کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے ساتھ کھیلوں کا فروغ صحتمند، باصلاحیت اور متحرک معاشرے کی تشکیل کے لیے نہایت اہم ہے۔ ایسے اقدامات نوجوانوں میں نظم وضبط، ٹیم ورک اور مثبت سوچ کو فروغ دیتے ہیں۔

بقیہ 09

اکا عمل تیزی سے جاری ہے۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز پشکان نورالدین حسنی کی نگرانی میں محکمہ فشریز کی فیلڈ ٹیمیں ماہی گیروں کی کشتیوں کا معائنہ کر رہی ہیں، جہاں کشتیوں کی ساخت، سائز و پیمائش، انجن، ضروری دستاویزات اور متعلقہ ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی جا رہی ہے محکمہ فشریز کے مطابق انسپکشن اور تصدیق کا عمل مکمل ہونے کے بعد اہل کشتیوں کو باقاعدہ رجسٹریشن نمبر جاری کیے جائیں گے، جبکہ مقررہ قواعد وضوابط کے تحت متعلقہ سرکاری فیس کی وصولی کے بعد اہل ماہی گیروں کو ماہی گیری کے لائسنس بھی جاری کیے جا رہے ہیں اس حوالے سے ماہی گیروں سے اپیل کی ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر اپنی کشتیوں کی رجسٹریشن، پیمائش اور انسپکشن مکمل کروائیں تاکہ لائسنس کے اجرا میں غیر ضروری تاخیر سے بچا جا سکے۔ محکمہ فشریز کا کہنا ہے کہ ماہی گیروں کو سہولیات کی فراہمی، قانونی تقاضوں کی تکمیل اور رجسٹریشن ولائسنسنگ کے عمل کو شفاف، آسان اور موثر بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں گے یہ اقدامات صوبائی حکومت کی ماہی گیر دوست پالیسی کے تحت ماہی گیروں کو سہولت فراہم کرنا ہے۔

بقیہ 10

ن، اجاڑ اور خستہ حال دکھائی دیتے والا جی او آر کالونی فٹسال گراؤنڈ اب ایک خوبصورت اور فعال کھیلوں کے میدان میں تبدیل ہو چکا ہے، جہاں بچے اور نوجوان باقاعدگی سے فٹسال سمیت مختلف کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ مرمت و بحالی کے کام کی تکمیل کے بعد صوبائی مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے گراؤنڈ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے گراؤنڈ میں کھیلوں میں مصروف بچوں اور کھلاڑیوں سے ملاقات کی، ان سے گفتگو کی اور کھیلوں کی سرگرمیوں کے حوالے سے ان کے مسائل اور ضروریات دریافت کیں۔ محترمہ مینا مجید بلوچ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے میں کھیلوں کے میدانوں کی بحالی، نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کے مواقع کی فراہمی اور کھیلوں کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے میدان آباد ہوں گے تو نوجوان مثبت، صحت مند اور تعمیری سرگرمیوں کی جانب راغب ہوں گے، جبکہ حکومت کی ترجیح ہے کہ نوجوانوں کو بہتر کھیلوں کی سہولیات فراہم کر کے ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ جی او آر کالونی فٹسال گراؤنڈ کی بحالی کو علاقے کے بچوں اور نوجوانوں کے لیے ایک مثبت پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے، جس سے نہ صرف کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا بلکہ نوجوان نسل کو صحت مند اور مثبت ماحول بھی میسر آئے گا۔

بقیہ 11

گار کی بحالی کے منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں پروگرام مینیجر UNDPFRP بشاشی ازومی، پروگرام اسپیشلسٹ آمنہ اختر، اسسٹنٹ کمشنر صدر کوئٹہ یوسف ہاشمی اور فیلڈ امپلیمنٹیشن افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سیلاب متاثرین کے لیے 500 سے زائد سیلاب سے محفوظ مکانات مکمل کر کے مستحق خاندانوں کے حوالے کیے جاچکے ہیں، جبکہ باقی مکانات کی تکمیل اکتوبر 2026 تک متوقع ہے۔ مزید 200 مستحق خاندانوں کو ہاؤسنگ سپورٹ میں شامل کرنے پر بھی غور کیا گیا۔ اجلاس میں سیلاب سے حفاظتی اقدامات، سڑکوں، پلوں اور عوامی سہولیات کی بحالی سمیت زرعی شعبے سے وابستہ خاندانوں کے لیے روزگار کی بحالی کے منصوبوں پر بھی بریفنگ دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی نے منصوبے کے شفاف طریقہ کار کو سراہتے ہوئے سیلاب متاثرین کی بحالی اور ترقیاتی منصوبوں کے موثر نفاذ کے لیے ضلعی انتظامیہ کے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ 12

چستان میں ثقافت، سیاحت، مادری زبانوں، ادب وفن کے فروغ سمیت صوبے کے مثبت امیج کو اجاگر کرنے کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان اپنے قدیم تہذیبی ورثے، تاریخی مقامات، طویل ساحلی پٹی اور نایاب پرندوں وجانوروں کے باعث دنیا بھر کے سیاحوں کیلئے ایک پرکشش مقام رکھتا ہے۔ صوبے میں سیاحت اور ثقافت کو منظم انداز میں فروغ دیکر نہ صرف سرمایہ کاری کو راغب کیا جاسکتا ہے بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے صوبائی پارلیمانی سیکرٹری پر زور دیا کہ ثقافت اور سیاحت کے فروغ کے ساتھ ساتھ بلوچستان کی مادری زبانوں، شعراء، ادباء، دانشوروں اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی کیلئے باقاعدگی سے سیمینارز اور ثقافتی پروگراموں کا انعقاد کیا جائے۔ ہم نے اپنے تمام سیاسی کیریئر میں پارلیمانی سیاست کے ساتھ ساتھ کلچر، ادب اور میڈیا سے وابستہ افراد کے ساتھ روز اول سے خوشگوار تعلقات قائم رکھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ان شعبوں سے وابستہ افراد کے خوشی اور مشکل دونوں وقتوں میں ان کے ساتھ کھڑے رہے ہیں اور ہر ممکن ان کی معاونت بھی کرتے رہے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے گزشتہ سال اسلام آباد میں بلوچستان گرینڈ ٹورازم فیسٹیول کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایک تعمیری کاوش تھی۔ ایسے گرینڈ فیسٹیولز کا انعقاد وقتے وقتے سے جاری رہنا چاہیے تاہم ان پروگراموں کو مزید موثر بنانے کیلئے مقامی ٹی وی آرٹسٹوں، گلوکاروں، شعراء اور ادباء کو بھرپور انداز میں شامل کیا جائے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس قیمتی ورثے کو محفوظ رکھنے کے ساتھ اسے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے نوجوان نسل اور عالمی برادری کے سامنے مؤثر انداز میں سامنے لایا جائے۔

بقیہ 13

الصلوۃ والسلام کی ناموس کے دفاع میں بڑی حساس اور غیرت مند رہی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے باچا خان چوک سے نکالی گئی ریلی کی قیادت کرتے ہوئے جو مختلف شاہراہوں قندھاری بازار سے ہوتی ملتان چوک پر جلسے کی شکل اختیار کر گئی جلسے کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ آپ ﷺ کی حیات طیبہ ہی میں جھوٹے مدعیان نبوت کا فتنہ کھڑا ہوگیا تھا۔ مگر امت کے ہراول دستے نے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا۔ گزشتہ صدی میں مرزا غلام احمد قادیانی نے جب نبوت کا دعویٰ کیا تو الحمدللہ تمام مکاتب فکر کے علما امت خصوصاً علما دیوبند نے بھرپور طور پر اس کا رد کیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، الحمدللہ! ہر سطح پر عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور دفاع کے لئے خدمت کر رہی ہے۔ دوسری جانب ژوب میں بھی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ایک بڑی ریلی نکالی گئی، جس میں علما کرام، سیاسی وسماجی رہنماں، ٹرانسپورٹرز اور شہریوں نے شرکت کی ریلی مرکزی جامع مسجد سے شروع ہوئی اور شہر کی مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی ختم نبوت چوک پہنچی، جہاں ریلی نے جلسہ عام کی شکل اختیار کر لی۔ جلسہ عام کی صدارت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ عطاءاللہ نے کی جلسہ عام سے مبلغ عطاءاللہ ضلعی امیر مولانا آدم خان لعون، پشتونخوا میپ کے صدر جمال خان، عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما انور مندوخیل، ٹرانسپورٹ یونین کے ڈویژنل صدر عبدالجبار کاکڑ، پیر عبدالشکیر، جمعیت علما اسلام کے ضلعی امیر مولوی محمد سرور کاکڑ سمیت دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے عقیدہ ختم نبوت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں اور ختم نبوت پر ایمان اسلام کے بنیادی عقائد میں شامل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر مسلمان کے لیے عقیدہ ختم نبوت پر ایمان رکھنا بنیادی دینی فریضہ ہے۔ مقررین نے کہا کہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور ختم نبوت کا عقیدہ قرآن و سنت کی روشنی میں واضح اور قطعی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے علما کرام اور مسلمان ہمیشہ اپنا کردار ادا کرتے رہے ہیں اور آئندہ بھی اس حوالے سے پرامن طور پر آگاہی کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا مقررین نے پاکستان کے آئین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آئین پاکستان میں بھی قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا ہے اور ان کی آئینی وقانونی حیثیت واضح ہے مقررین نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کے حوالے سے نئی نسل کو آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ نوجوان نسل اپنے بنیادی اسلامی عقائد سے واقف ہو۔ انہوں نے علما، دینی مدارس، سیاسی وسماجی رہنماں اور عوام پر زور دیا کہ وہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور مذہبی شعور کی بیداری کے لیے اپنا کردار ادا کریں جلسے کے شرکا نے عقیدہ ختم نبوت کے حق میں نعرے بھی لگائے جبکہ مقررین نے ریلی اور جلسے کے پرامن انعقاد پر منتظمین اور شرکا کا شکریہ ادا کیا

بقیہ 14

۔ واقعہ گزشتہ روز روغانی روڈ پر پیش آیا۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثہ روڈ کی ابتر اور دگرگوں حالت کے باعث پیش آیا خستہ حال سڑک کی وجہ سے آئے روز موٹر سائیکلوں کے درمیان تصادم ہوتے ہیں۔ سڑک پر گڑھے، ٹوٹ پھوٹ اور ٹریفک سگنلز کی عدم موجودگی کے باعث حادثات رونما ہوتے ہیں۔ جاں بحق ہونے والے کی شناخت 52 سالہ عبدالغنی ولد باز محمد کے نام سے ہوئی ہے۔ پارٹی بیان میں کہا گیا ہے کہ روغانی روڈ موت کا کنواں بن گئی ہے روغانی روڈ چمن کا مصروف ترین اور گنجان آباد تجارتی روڈ ہے۔

بقیہ 15

الدین کاریز روڈ کی تعمیر کا کام ہنگامی بنیادوں پر تیز کر کے جلد از جلد مکمل کیا جائے اور قمرالدین کاریز کو ایک موثر، محفوظ اور فعال تجارتی گیٹ وے کے طور پر ترقی دی جائے۔ انجمن کے رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ قمرالدین کاریز پاکستان، افغانستان اور وسطی ایشیائی ریاستوں کے درمیان تجارت کیلئے انتہائی اہم جغرافیائی اور تجارتی حیثیت رکھتا ہے۔ اس گیٹ وے کو فعال بنانے سے پاکستان کو وسطی ایشیائی منڈیوں تک رسائی کیلئے ایک اہم متبادل تجارتی راستہ میسر آسکتا ہے، جبکہ بلوچستان بالخصوص ژوب میں تجارت، سرمایہ کاری، روزگار اور معاشی سرگرمیوں کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ قمرالدین کاریز کو تجارتی گیٹ وے بنانے کا اعلان 3 اپریل 2005 کو ژوب میں اس وقت کے صدر جنرل پرویز مشرف نے کیا تھا، جس کا بنیادی مقصد افغانستان کے ذریعے وسطی ایشیائی ریاستوں کے ساتھ پاکستان کے تجارتی اور اقتصادی روابط کو فروغ دینا تھا۔ افسوسناک امر ہے کہ دو دہائیاں گزرنے کے باوجود یہ اہم منصوبہ اپنی اصل تجارتی صلاحیت کے مطابق مکمل طور پر فعال نہیں ہو سکا۔ رہنماؤں نے کہا کہ ژوب تا قمرالدین کاریز روڈ کی تکمیل اس پورے تجارتی منصوبے کی بنیادی ضرورت ہے۔ سڑک کی ناقص حالت اور ترقیاتی کاموں کی سست رفتار کے باعث اس اہم تجارتی راستے سے وہ فوائد حاصل نہیں ہو رہے جو پاکستان کی معیشت اور بلوچستان کی تجارتی سرگرمیوں کیلئے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ بیان میں واضح کیا ہے کہ پاکستان کو افغانستان اور وسطی ایشیائی ریاستوں کے ساتھ تجارت بڑھانے کیلئے نئے، محفوظ اور مختصر تجارتی راستوں کی ضرورت ہے۔ قمرالدین کاریز گیٹ وے کو چمن اور غلام خان کے متبادل ایک اہم تجارتی راستے کے طور پر ترقی دی جاسکتی ہے، جس سے تجارتی نقل وحمل کے وقت اور اخراجات میں کمی کے ساتھ پاکستان کی وسطی ایشیا تک رسائی مزید آسان ہوسکتی ہے۔ مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم کاکڑ نے مطالبہ کیا کہ ژوب تا قمرالدین کاریز روڈ کے جاری ترقیاتی کام کیلئے مطلوبہ فنڈز فوری جاری کیے جائیں، تعمیراتی کام کی رفتار تیز کی جائے اور منصوبے کی تکمیل کیلئے واضح ٹائم فریم اور ڈیڈ لائن مقرر کی جائے۔ حکومت اس منصوبے کو محض ایک سڑک کا منصوبہ سمجھنے کے بجائے قومی تجارت اور علاقائی رابطوں کے اہم منصوبے کے طور پر لے۔ انہوں نے کہا کہ صرف سڑک کی تعمیر کافی نہیں بلکہ قمرالدین کاریز پر جدید تجارتی انفراسٹرکچر بھی فراہم کیا جائے۔ گیٹ وے پر کسٹمز، امیگریشن، ٹرک ٹرمینل، ویئر ہاؤسنگ، بینکنگ، مارکیٹ اور دیگر ضروری سہولیات قائم کی جائیں تاکہ اسے حقیقی معنوں میں مکمل تجارتی گیٹ وے بنایا جا سکے۔ رحیم کاکڑ نے کہا کہ قمرالدین کاریز صرف ژوب یا بلوچستان کا منصوبہ نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کے علاقائی تجارتی رابطوں کا اہم دروازہ بن سکتا ہے۔ حکومت اگر پاکستان کو وسطی ایشیائی ریاستوں کی وسیع منڈیوں سے جوڑنے کیلئے سنجیدہ ہے تو قمرالدین کاریز کو قومی ترجیح دینا ہوگی۔ بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران اس منصوبے پر ہونے والی تاخیر اب مزید برداشت نہیں کی جاسکتی۔ حکومت فوری طور پر منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لے، فنڈز کی فراہمی یقینی بنائے اور متعلقہ اداروں کو مقررہ مدت میں کام مکمل کرنے کا پابند کرے۔ مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے رہنماؤں نے وزیراعظم پاکستان، وفاقی وزیر مواصلات، وزیراعلیٰ بلوچستان اور متعلقہ وفاقی و صوبائی اداروں سے پرزور مطالبہ کیا کہ قمرالدین کاریز گیٹ وے کو قومی تجارتی منصوبہ قرار دے کر ژوب تا قمرالدین کاریز روڈ کی تعمیر فوری مکمل کی جائے، منصوبے کیلئے مطلوبہ فنڈز فراہم کیے جائیں اور عوام وتاجر برادری کے سامنے واضح تکمیلی کی تاریخ کا اعلان کیا جائے۔ بیان میں کہا ہے کہ قمرالدین کاریز بلوچستان کیلئے نہیں بلکہ پاکستان کیلئے وسطی ایشیا کا ایک اہم تجارتی دروازہ بننے کی صلاحیت رکھتا ہے، حکومت کو اب اعلانات سے آگے بڑھ کر عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔

بقیہ 16

لی عوامی پارٹی، متحدہ قومی موومنٹ پاکستان، نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی، پاکستان تحریک انصاف اور دیگر سیاسی و سماجی حلقوں کے علاوہ زمینداروں اور کاشتکاروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ احتجاج کے دوران سبی۔ کوئٹہ اور سبی۔ جیکب آباد قومی شاہراہوں کو مکمل طور پر بند رکھا گیا، جبکہ مظاہرین نے کھاد کی بندش کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ اس موقع پر کھاد کی بندش نامنظور، نامنظور، سیاسی جماعتوں کا اتحاد زندہ باد، زمینداروں کا اتحاد زندہ باد اور زمینداروں کو کھاد دو، کھاد دو کے نعرے لگائے گئے۔ زمینداروں اور کاشتکاروں نے بائی پاس نیشنل ہائی وے، نازی بینک کے مقام پر احتجاجی دھرنا دیا۔ دھرنے سے میر اصغرخان مری، مولانا تجی مرغزانی، احمد خان لونی، مولانا ادریس رند، محمد سلیم مرغزانی، سعید خان نچک، سردار ابراہیم خان باروزئی، عنایت اللہ ایڈووکیٹ مرغزانی، سید نور احمد شاہ اور محمد اقبال مرغزانی نے خطاب کیا۔ دھرنے کے دوران سبی انتظامیہ کے افسران، اسسٹنٹ کمشنر ملک بہادر خان ہنگلزئی، ڈی ایس پی اور دیگر متعلقہ حکام مذاکرات کے لیے پہنچے۔ زمینداروں اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی جانب سے مذاکراتی وفد میں میر اصغرخان مری، سردار ابراہیم باروزئی، ملک اکبر خان دیپال، احمد خان لونی، محمد سلیم مرغزانی، ملک فقیر محمد مرغزانی، سید خان نچک، مولانا ادریس رند اور مولانا عطاء اللہ بلوچ شامل تھے۔ انتظامیہ اور زمینداروں کے نمائندوں کے درمیان مذاکرات کافی طویل جاری رہے، تاہم بالآخر زمینداروں کے مطالبات پر پیش رفت ہوئی اور انتظامیہ کی یقین دہانی پر احتجاج کو 10 ستمبر تک مؤخر کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ مذاکرات میں طے پایا کہ اگر 10 ستمبر تک کھاد کی فراہمی بحال اور مسئلہ حل نہ کیا گیا تو زمیندار اور سیاسی جماعتیں دوبارہ احتجاج کا راستہ اختیار کریں گی اور اس سے بھی زیادہ سخت اور بھرپور احتجاج کیا جائے گا۔ احتجاج کے اختتام پر زمیندار ایکشن کمیٹی نے تمام زمینداروں، کاشتکاروں، سیاسی جماعتوں، کارکنوں اور صحافی برادری کا بھرپور شرکت اور تعاون پر شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ زمینداروں کے جائز حقوق اور کھاد سمیت زرعی ضروریات کی بروقت فراہمی کے لیے آئینی، جمہوری اور پرامن جدوجہد جاری رکھی جائے گی

بقیہ 17

انسانی دھندہ جاری ہے۔ لوگوں کو اٹھایا جاتا ہے اور رقم کے عوض انہیں چھوڑا جاتا ہے۔ صوبے کے عوام کی سر و مال کی حفاظت حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن حکومت ذمہ داری نبھانے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے ایسے مسلط حکومتوں کو گھر جانا ہوتا ہے۔ لیکن صوبے کے جاری واقعات سے کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی اور نہ ہی کسی ذمہ دار نے آج تک استعفیٰ دیا ہے جو کہ قابل افسوس ہے۔ موجودہ صورتحال پر میں پارٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام ملک میں پشتون انٹرنیشنل کلتوری سادگی سے منائی جائے گی اور اس سلسلے میں پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں سادہ پروقار ثقافتی دن منانے کا اعلان کرتی ہے اور تمام صوبوں کی تنظیموں کو ہدایت کرتی ہے کہ وہ سادگی سے پشتون کلتوری دن منانے کے لیے پروگرام ترتیب دے۔

بقیہ 18

ہوئی۔ اس تقریب میں تاریخ، ادب اور ہزارہ قوم کے تاریخی وتہذیبی پس منظر سے دلچسپی رکھنے والے اہل علم، دانشوروں، ادیبوں اور نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ میجر نادر علی ایک طویل عرصے تک عسکری اور سول سروس سے وابستہ رہے۔ انہوں نے اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ سماجی خدمات کے میدان میں بھی نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی خدمات کا دائرہ عملی زندگی سے آگے بڑھتے ہوئے اب علمی وتحقیقی میدان تک پہنچ گیا ہے۔ ان کی نئی کتاب اسی علمی سفر کی ایک اہم کڑی قرار دی جا رہی ہے۔ تقریب کی نظامت کے فرائض نوجوان شاعر اور ہزارگی اکیڈمی کے سیکرٹری جنرل محمد علی سائل نے انجام دیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ہزارگی اکیڈمی کے صدر اور ممتاز دانشور احمد علی بیگ، ماہنامہ سحیت کے مدیر منظور پویا، معروف قلمکار کوثر علی کوثر، ممتاز ڈرامہ نگار و افسانہ نویس نسیم جاوید، نامور مصنف و مترجم مرزا آزاد، براہوی اکیڈمی کے ایگزیکٹو ممبر اکبر ساسولی اور نامور شاعر و ادیب شفقت عاصمی نے کتاب کے مختلف پہلوؤں پر اظہار خیال کیا اور مصنف کی علمی وتحقیقی کاوش کو سراہا۔ مقررین نے کہا کہ ہزارہ قوم کی تاریخ، تہذیب، اجتماعی شعور اور قومی جدوجہد کو دستاویزی اور تحقیقی انداز میں محفوظ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس حوالے سے "The Story and Soul of the Hazara Nation" ایک قابل قدر کاوش ہے۔ یہ نئی نسل کو اپنی تاریخ اور تہذیبی شناخت سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ اس موقع پر مصنف میجر نادر علی نے کتاب کے حوالے سے ایک جامع پریزنٹیشن بھی پیش کی۔ جس میں انہوں نے کتاب کے بنیادی موضوعات، تاریخی پس منظر، تحقیق کے اہم نکات اور تصنیف کے مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کتاب کی تیاری کے دوران پیش آنے والے تحقیقی مراحل اور تاریخی مواد کے انتخاب سے متعلق بھی شرکا کو آگاہ کیا۔ پروگرام کے آخر میں محترم شفقت عاصمی صاحب نے میجر نادر علی صاحب کو اپنی کتاب کا تحفہ پیش کیا جبکہ میجر نادر علی صاحب نے اپنے دست مبارک سے صدر ہزارگی اکیڈمی جناب احمد علی بیگ صاحب کو اپنی کتابوں کا تحفہ پیش کیا۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء نے میجر نادر علی کو ان کی علمی کاوش پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ مستقبل میں بھی ہزارہ قوم کی تاریخ، ثقافت اور اجتماعی ورثے کو محفوظ کرنے کے لیے اپنی علمی وتحقیقی خدمات جاری رکھیں گے۔ یہ تقریب نہ صرف ایک نئی کتاب کی رونمائی کا موقع تھی بلکہ اس بات کا اظہار بھی تھی کہ ہزارہ معاشرے میں اپنی تاریخ کو تحقیق، کتاب اور علمی مکالمے کے ذریعے محفوظ کرنے کا شعور مسلسل فروغ پا رہا ہے۔

بقیہ 19

ابھی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ دھرنا ختم ہونے کے بعد روڈ کو ٹریفک کے لیے بحال کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 20

ل کو تین سال کی مدت کے لیے کنٹریکٹ پر ڈائریکٹر جنرل نیشنل ایکسپلوزو اینڈ سیفٹی ایجنسی تعینات کیا گیا ہے۔ ان کی تقرری ایم پی ون اسکیل کے تحت کی گئی ہے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے یہ تعیناتی ادارے کی انتظامی قیادت کے حوالے سے اہم پیش رفت قرار دی جا رہی ہے۔ نیشنل ایکسپلوزو اینڈ سیفٹی ایجنسی ملک میں دھماکا خیز مواد اور اس سے متعلق حفاظتی وانتظامی امور کی نگرانی اور ضابطہ کاری سے متعلق ذمہ داریاں انجام دیتی ہے۔ میجر جنرل ریٹائرڈ ظفر اقبال اپنی تین سالہ مدت کے دوران ادارے کے انتظامی امور کی نگرانی کے ساتھ ساتھ دھماکا خیز مواد سے متعلق حفاظتی ضوابط پر عمل درآمد اور متعلقہ معاملات کی نگرانی کریں گے۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے بعد ان کی تعیناتی فوری طور پر نافذالعمل ہوگئی ہے۔ وفاقی حکومت نے یہ تقرری مقررہ قواعد وضوابط کے تحت کنٹریکٹ کی بنیاد پر کی

بقیہ 21

لیے اسکالرشپ پروگرامز کے ذریعے طلبہ وطالبات کی تعلیمی معاونت کا ایک مؤثر اور جامع نظام فراہم کر رہا ہے۔ میرٹ، شفافیت کی بنیاد پر مواقع کے اصولوں کے تحت مختلف تعلیمی سطحوں پر فراہم کی جانے والی اسکالرشپس کا مقصد نوجوان نسل کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنا اور انہیں مستقبل کے لیے باصلاحیت، خودمختار اور ذمہ دار شہری بنانا ہے

بقیہ 22

خان مندوخیل اور پاکستان ریلوے کے اعلیٰ حکام سے پرزور اپیل کی ہے کہ صوبہ بلوچستان سے بند کی جانے والی تمام مسافر ٹرینوں کو فوری طور پر بحال کیا جائے۔ یونین رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، جہاں عوام کو پہلے ہی سفری سہولیات کی شدید کمی کا سامنا ہے۔

بقیہ 23

سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات کے دوران حلقہ این اے 264 سریاب کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل اور بالخصوص نوجوانوں کو درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ نوجوانوں نے اپنے مسائل، تجاویز اور مستقبل کے حوالے سے اپنی توقعات سے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کو آگاہ کیا۔ نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے وفود اور نوجوانوں کی گفتگو سننے کے بعد کہا کہ نوجوان ہمارا قیمتی سرمایہ اور مستقبل کے معمار ہیں، ان کی تعلیم، روزگار، ہنر اور بہتر مستقبل کے لیے ہر ممکن اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی رابطے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا اور حلقے کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ فورمز پر بھرپور آواز اٹھائی جائے گی۔ ملاقات میں پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنان اور حلقے کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات بھی موجود تھیں۔

بقیہ 24

مسلط جعلی دہشتگردی اور لاقانونیت کے خلاف تحریک کا ساتھ دیں۔ ان خیالات کا اظہار اے این پی کے صوبائی صدر اصغرخان اچکزئی، جمعیت علما اسلام کے صوبائی سینئر نائب امیر مولوی کمال الدین، پشتونخوامیپ کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسی روشان، پی ٹی آئی کے ضلعی صدر شاہ نواز کھرل، مسلم لیگ ن کے علی اللہ کاکڑ، انجمن تاجران کے ضلع صدر ملک بہادر خان ترین، نصیب اللہ کلیوال، سرانان اولسی کمیٹی کے حاجی شمس اللہ داعی نے پشین بازار میں احتجاجی جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس سے پہلے احتجاجی ریلی نکالی گئی جس کے شرکا نے شہر کے مختلف شاہراہوں پر گشت کیا اور جعلی دہشتگردی، بدامنی، لاقانونیت، حکومتوں کی نااہلی، پرائیویٹ ملیشیا کے خلاف اور امن و امان کے حق میں زبردست نعرہ بازی کی۔ پارٹیوں کے رہنماں نے کہا کہ ملکی آئین اور قانون کے تحت ریاست حکومتوں اور ملکی اداروں کی زمہ داری ہے کہ وہ بغیر احسان کے بلاتمیز تمام عوام کے سر و مال اور عزت کے تحفظ کو یقینی بنائے اور اپنی آئینی و قانونی زمہ داریاں بروقت پورا کرے کیونکہ ریاست کے اندر حکومتوں ان کے اداروں کا قیام وجود اور اختیارات اس بات سے مشروط ہے کہ وہ بلا امتیاز تمام عوام کے سر و مال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے ہر شعبہ زندگی میں عوام کو درپیش مسائل بھی حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف ملک کے دو صوبوں میں مکمل امن وامان اور ترقی وخوشحالی کے ترانے بج رہے ہیں جبکہ دوسری طرف خیبر پشتونخوا، جنوبی پشتونخوا اور بلوچستان پر بدترین بدامنی اور لاقانونیت مسلط کی گئی ہے اور دن رات ناقابل بیان، ناقابل برداشت اور المناک سانحات جنم لے رہے ہیں لیکن ریاست، حکومتیں اور ان کے ادارے ٹس سے مس نہیں ہوتے بلکہ دن رات دروغ گوئی سے کام لے کر عوام کے آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں۔ اور دوسری طرف حکومت اور ان کے اداروں کی دروغ گوئی، بے حسی اور درجنوں مقامات پر مسلط جتھوں کی موجودگی اور ان کی کاروائیاں پشتون بلوچ عوام کے اس بیانیے کو برحق ثابت کرتی ہے کہ بالادست قوم کے حکمران اور ان کے ادارے پشتون بلوچ وطن پر بدامنی مسلط کر کے ان کے معدنی وسائل اور زرخیز زمینوں، پہاڑی سلسلوں کو قبضہ کرنا چاہتے ہیں جو قابل مذمت اور ناقابل برداشت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلط جعلی دہشتگردی کسی بھی شکل اور کسی بھی جانب سے ہو وہ قابل مذمت اور ناقابل برداشت ہے اور اس کے خلاف بھرپور تحریک چلائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف جعلی دہشتگردی، لاقانونیت مسلط کرنے اور ان کی آڑ میں ہمیں امن کے نام پر درخواست گزار بنانے کی پشتون دشمن پالیسی ہمیں اپنے قومی آزادی، قومی خودمختاری، سیاسی، معاشی، ثقافتی، واک واختیار کے حصول کی جدوجہد سے دستبردار نہیں کرسکتے اور امن کے نام پر دائمی غلامی کسی صورت قابل قبول نہیں۔ مقررین نے شرکا جلسہ سے حلف لیا کہ وہ طویل اور قربانیوں سے لبریز تحریک چلانے کے لیے تیار ہیں اور ہر قسم کے تحت احتجاجی ہڑتالوں کا ساتھ دینگے۔ جلسے کے شرکا نے ہاتھ اٹھا کر ان کی تائید کی۔

بقیہ 25

گووتنگ انہوں نے کہا کہ حصول علم کا اندازہ اس بات سے لگایا جائے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی غار حرا میں سورہ علق کی آیت کے ذریعہ علم سیکھنے سے متعلق نازل ہوئیں اور پھر قرآن مجید اور احادیث میں اس کے حصول پر سخت زور دیا گیا انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو ہجری میں غزوہ بدر کے موقع پر نقد فدیہ ادا نہ کرنے والے قیدیوں کو مسلمانوں کے دس دس بچوں کو پڑھنے اور لکھنے کے عوض آزاد کیا گیا یہ ہمارے لیے تعلیم اہمیت کے لیے بہت بڑی مثال ہے انہوں نے کہا افسوس ہے کہ آج پاکستان میں اڑھائی کروڑ بچے سکول سے باہر ہیں۔

بقیہ 26

آفیسر طیبہ طاہر، ساحل سکندر گولہ سمیت کثیر تعداد میں طلباؤ طالبات، سول سوسائٹی کے نمائندگان اور دیگر افراد نے شرکت کی۔ بعد ازاں داخلہ مہم اور لٹریسی کے حوالے سے سیمینار بھی منعقد کیا گیا، جس سے اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ دھیرج کالرا، طیبہ طاہر، شکیل احمد اور ساحل سکندر گولہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع جعفرآباد میں جہالت کی تاریکی کے خاتمے اور عوام میں تعلیم کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ شعور اجاگر کرنے کے لیے لٹریسی کا عالمی دن منایا جا رہا ہے، ڈپٹی کمشنر خالد خان کی قیادت میں ضلع بھر میں زیادہ سے زیادہ بچوں کو اسکولوں میں داخل کروانے کے لیے مختلف آگاہی پروگرامز اور ایونٹس منعقد کیے جا رہے ہیں تاکہ والدین اور عوام میں شعور بیدار کر کے ان بچوں کو اسکولوں میں داخل کروایا جائے جو تاحال اسکولوں سے باہر ہیں۔ مقررین نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے وژن کے مطابق تعلیم کی افادیت کو اجاگر کرتے ہوئے بچوں کے مستقبل کو روشن اور انہیں معاشرے کا کارآمد شہری بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ 27

کے راستے قبائلی گاڑیوں کے ذریعے مبینہ طور پر پان پراگ کی بڑی مقدار سندھ منتقل کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق پان پراگ مختلف گاڑیوں میں چھپا کر سندھ کے مختلف علاقوں تک پہنچایا جا رہا ہے۔ جس سے اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث عناصر کے سرگرم ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے ایری لاڑہ کے راستے پان پراگ کی مبینہ ترسیل کا سلسلہ جاری ہے اعلیٰ حکام اور متعلقہ ادارے اس جانب توجہ دیں ایری لاڑہ سمیت دیگر راستوں پر نگرانی اور چیکنگ کا نظام مؤثر بنایا جائے، پان پراگ کی مبینہ غیر قانونی ترسیل کی تحقیقات کی جائیں اور ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ 28

نوجوانان بلوچستان درا بلوچ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل کھیل یاسر بازئی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایکویٹیز محمد آصف لانگو، بلوچستان فٹبال ایسوسی ایشن کے عہدیداران نے شرکت کی۔ اجلاس میں طے پایا کہ چھٹے آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ کا باقاعدہ آغاز 20 ستمبر سے ہوگا جبکہ ٹورنامنٹ کا فائنل 5 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان فٹبال ایسوسی ایشن پاکستان کی تمام نمایاں اور ٹاپ فٹبال ٹیموں کو ٹورنامنٹ میں شرکت کے لیے باضابطہ دعوت نامے جاری کرے گی۔ ٹاپ ٹیموں کی شرکت یقینی بنانے کی ذمہ داری بھی بلوچستان فٹبال ایسوسی ایشن کو سونپی گئی ہے۔ اجلاس میں فٹبال گولڈ کپ سے متعلق لاجسٹکس، تمام گراؤنڈ کمیٹیوں کی ذمہ داریاں، کھلاڑیوں اور آفیشلز کی رہائش ودیگر سہولیات سمیت تمام انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ سیکرٹری کھیل درا بلوچ نے کہا کہ آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ کا ملک کے بڑے فٹبال ایونٹس میں شمار ہوتا ہے گولڈ کپ صوبے میں فٹبال کے فروغ کا اہم ذریعہ بن گیا ہے، جس میں ملک بھر کی ٹیمیں اور باصلاحیت و نامور کھلاڑی ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ کا مقصد صوبے میں فٹبال کے فروغ، باصلاحیت کھلاڑیوں کو قومی سطح پر اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کرنا اور بلوچستان کو ملک کے فٹبال نقشے پر مزید نمایاں کرنا ہے۔

بقیہ 29

ڈویژنل جنرل سیکرٹری کوئٹہ عاصم عمران جٹ اور آفس سیکرٹری شہباز حسین کھوکھر اور ڈویژنل ایڈیشنل سیکرٹری ارشد علی نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ کوئٹہ پریس کلب کے سینئر اور مایہ ناز فوٹو جرنلسٹ موسیٰ فرمان کی وفات بالخصوص پاکستان اور خصوصاً کوئٹہ کی صحافتی برادری کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ صدر لیبر ونگ بلوچستان چوہدری نوید احمد نے کہا کہ موسیٰ فرمان نے طویل عرصے تک جس فرض شناسی، بہادری اور پیشہ ورانہ لگن کے ساتھ صحافت کے میدان میں خدمات انجام دیں، وہ ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ صوبائی جنرل سیکرٹری وحید کاسی نے کہا کہ اقلیتی پس منظر سے تعلق رکھنے کے باوجود انہوں نے اپنی محنت، اخلاق اور جرات مندانہ شخصیت کی بدولت کوئٹہ کے صحافتی حلقوں میں جو نمایاں مقام بنایا، وہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک درخشاں مثال ہے۔ صوبائی نشر واشاعت لیبر ونگ بلوچستان عامر شیخ نے کہا کہ کیمرے کے ذریعے حقائق کو دنیا کے سامنے لانے والا یہ انسان ہمیشہ اپنے کام اور بہترین اخلاق کی وجہ سے دلوں میں زندہ رہے گا۔ "ہم موسیٰ فرمان کے سوگوار خاندان، کوئٹہ پریس کلب اور ان کے تمام ساتھیوں کے ساتھ اس دکھ کی گھڑی میں برابر کے شریک ہیں اور دعا گو ہیں کہ ان کی روح کو سکون اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا ہو۔ کوئٹہ کی صحافتی برادری کی نمائندگی اور ان کے حقوق کے لیے موسیٰ فرمان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

بقیہ 30

DSP سرکل رکھنی عبدالجبار مینگل کی نگرانی میں SHO پولیس تھانہ بیج سمیع اللہ کھیتران نے پولیس پارٹی کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ نمبر 019/39 بجرم دفعات 392، H2-337، 147، 148 اور 149 ت پ میں مطلوب مفرور ملزم سلیم جان ولد ہزار خان عرف کپتان، قوم گورچانی، سکنہ چٹری، ضلع راجن پور پنجاب کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے، جبکہ قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد ملزم کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

بقیہ 31

نے شرکت کی۔ واک کے شرکاء نے ہاتھوں میں "تعلیم سب کے لیے" اور "خواندہ پاکستان" کے پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے اور تعلیم کی اہمیت کے نعرے بلند کیے۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ تعلیم ہر فرد کا بنیادی حق اور روشن مستقبل کی پہلی سیڑھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواندگی صرف پڑھنے اور لکھنے کا نام نہیں بلکہ یہ ایک باشعور، باکردار اور ذمہ دار معاشرے کی بنیاد ہے۔ اس موقع پر ضلع صحبت پور کے ڈسٹرکٹ لٹریسی آفیسر محمد وسیم کھوسہ، سپروائزر شکیل احمد گولا، سپروائزر تنویر حسین، اسسٹنٹ کمپیوٹر آپریٹر محمد صادق اور اے ڈی او ایجوکیشن زبیر احمد مری نے بھی شرکت کی۔ افسران نے اپنے خطاب میں کہا کہ ڈسٹرکٹ لٹریسی صحبت پور معیاری تعلیم، شعور اور علم کی روشنی کو ہر طالب علم تک پہنچانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ تعلیم کی اولین ترجیح ضلع کے ہر بچے اور بچی کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہے تاکہ وہ ملک وقوم کی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کرسکیں۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء نے یہ عہد کیا کہ وہ علم کی روشنی کو عام کریں گے اور نئی نسل کو تعلیم کے ذریعے ایک روشن، باوقار اور کامیاب مستقبل دیں گے۔

بقیہ 32

عقیدت پیش کیا۔ ریلی میں شریک افراد نے ہاتھوں میں بینرز اور قومی پرچم تھام رکھے تھے، جبکہ پاکستان اور پاک فوج کے حق میں فلک شگاف نعرے بھی بلند کیے گئے۔ شرکاء نے وطن کے دفاع کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر شرکاء کا کہنا تھا کہ شہداء کی لازوال قربانیوں کی بدولت آج پاکستان کا وجود قائم ہے اور قوم آزادانہ زندگی بسر کر رہی ہے۔ شہداء نے وطن کے دفاع کے لیے اپنی جانیں قربان کر کے قوم پر احسان عظیم کیا، جسے کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ شرکاء نے کہا کہ منگچر کے عوام نے ہزاروں کی تعداد میں سڑکوں پر نکل کر قومی یکجہتی، ملی وحدت اور پاکستان سے والہانہ محبت کا عملی اظہار کیا ہے۔ ریلی میں عوام کے جوش وجذبے نے وطن سے محبت کی بھرپور عکاسی کی۔ منگچر کے عوام سمیت بلوچستان کے شہریوں نے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ وہ وطن عزیز کی سلامتی، خودمختاری اور دفاع کے لیے سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے اور ملک دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے میں اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ ریلی کے اختتام پر پاکستان کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں۔

بقیہ 33

لے رہے ہیں تو اس لیے کہ کسی ماں کا بیٹا سرحد پر جاگا تھا۔ کسی بہن کا بھائی واپس نہ آیا تھا خانیوال سے لے کر کراچی تک، ہر شہید کا قرض ہم پر ہے آیئے آج عہد کریں وطن کی عزت پر کوئی سمجھوتہ نہیں۔ کرپشن، ناانصافی اور غداری کے خلاف بھی اسی جذبے سے لڑیں گے جس جذبے سے ہم نے دشمن کو شکست دی تھی۔ آصف کہا کہ یہ ملک قرآن و سنت صورت کی روشنی میں بنا ہے۔

بقیہ 34

اڑا دیا، جس کے نتیجے میں کمرے میں آگ بھڑک اٹھی۔ پولیس کے مطابق واقعہ گزشتہ شب پگ کے گلی بدل خان میں تاج محمد کے گھر کے قریب پیش آیا۔ واقعے کے بعد علاقے میں دور تک دھماکے کی آوازیں سنی گئیں، جبکہ مبینہ طور پر مسلح افراد نے آس پاس ناکہ بندی کر رکھی تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے سے متعلق مزید تحقیقات جاری ہیں، مزید معلومات حاصل ہونے پر تفصیلات جاری کی جائیں گی۔

بقیہ 35

روز اضافہ حکومت کی عوام دشمن معاشی پالیسیوں کا واضح ثبوت ہے۔ مہنگائی اور معاشی مشکلات سے دوچار عوام پر پٹرولیم قیمتوں میں اضافے کا ایک اور بوجھ ڈال کر حکمرانوں نے غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب حکومت بڑی چالاکی سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ کر کے عوام کی جیبوں پر ڈاکا ڈال رہی ہے دوسری جانب حکومتی سطح پر عوام کو ریلیف دینے کے بلند و بانگ دعوے کیے جاتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ عام آدمی مہنگائی کے ہاتھوں پہلے ہی شدید پریشان ہے اور اب پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے نے اس کی رہی سہی معاشی سکت بھی ختم کر دی ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں معمولی اضافہ بھی معیشت کے ہر شعبے کو متاثر کرتا ہے۔ ٹرانسپورٹ کے کرایوں سے لے کر اشیائے ضروریہ کی قیمتوں تک ہر چیز مہنگی ہو جاتی ہے جس کا براہ راست بوجھ غریب عوام کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ آٹا، گھی، سبزیاں اور دیگر بنیادی اشیائے خورد ونوش کی قیمتیں عام آدمی کی دسترس سے مسلسل باہر ہوتی جا رہی ہیں محدود آمدنی رکھنے والے خاندان اپنے بچوں کی تعلیم، علاج معالجے اور روزمرہ ضروریات پوری کرنے میں بھی مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کو عوام کی مشکلات کا احساس ہوتا تو پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے بجائے غریب عوام کو ریلیف دینے مہنگائی پر قابو پانے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جاتے۔ عوام سے قربانی مانگنے سے پہلے حکمران طبقے کو اپنے غیر ضروری اخراجات مراعات اور شاہانہ طرز زندگی میں کمی لانا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو مزید معاشی بوجھ تلے دبانے کے بجائے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا سلسلہ فوری طور پر روکے اور عوام کو حقیقی ریلیف فراہم کرے۔ محض دعووں سے عوام کے چولہے نہیں جل سکتے اس کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ غریب عوام پہلے ہی مہنگائی بے روزگاری اور غربت کے عذاب میں مبتلا ہیں انہیں مزید آزمائش میں ڈالنے کے بجائے حکومت اپنی پالیسیوں پر نظرثانی کرے۔ عوام کی قوت خرید بحال کرنا، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں استحکام لانا اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں غیر ضروری اضافے کا خاتمہ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔

بقیہ 36

ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالحمید لہڑی کی قیادت میں محکمہ صحت کی خصوصی ٹیم نے اسسٹنٹ کمشنر نال عبداللہ مینگل اور ڈرگ انسپکٹر عبدالرشید مینگل کے ہمراہ کٹھان، کوشک کاتک اور خضدار سٹی کے مختلف علاقوں میں متعدد نجی کلینکس اور طبی مراکز کا اچانک معائنہ کیا گیا۔ کارروائی کے دوران قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے 10 کلینکس کو موقع پر سیل کر دیا گیا، جبکہ مختلف طبی مراکز میں موجود ادویات، رجسٹریشن، طبی سہولیات اور دیگر قانونی و معیاری تقاضوں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالحمید لہڑی نے کہا کہ عوام کی صحت اور زندگی سے کھیلنے والے عناصر کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ جعلی ڈاکٹروں، عطائی معالجین، غیر رجسٹرڈ کلینکس اور غیر قانونی ادویات کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ مزید تیز کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی اولین ترجیح عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اور صحت عامہ کا تحفظ ہے، ضلع بھر میں غیر قانونی طبی سرگرمیوں کے خاتمے کے لیے بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔ محکمہ صحت کے مطابق ضلع خضدار کے مختلف علاقوں میں غیر قانونی کلینکس، عطائی ڈاکٹروں اور غیر معیاری ادویات کے خلاف مزید کارروائیوں کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

بقیہ 37

کر کام کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ بلوچستان کے مسائل کا حل محاذ آرائی، الزام تراشی یا اداروں کے درمیان فاصلے پیدا کرنے میں نہیں بلکہ مذاکرات، باہمی احترام، سیاسی مفاہمت اور مشترکہ کوششوں میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ میر محمد صادق عمرانی پارٹی کے سینئر رہنما اور صوبائی وزیر ہیں

صادق عمرانی کا بیان پیپلز پارٹی بلوچستان کا موقف نہیں، یہ ان کی ذاتی رائے ہے، سینئر نائب صدر پی پی پی

پیپلز پارٹی بلوچستان ایک ذمہ دار سیاسی جماعت ہے، میر علی حسن زہری

پیپلز پارٹی بلوچستان کی ترقی، امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام کرنے پر یقین رکھتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر نائب صدر میر علی حسن زہری نے صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی کے حالیہ بیان پر واضح کیا ہے کہ صادق عمرانی کا بیان ان کا ذاتی فعل اور ذاتی رائے ہے، اسے کسی صورت پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کا موقف قرار نہیں دیا جا سکتا۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی ترقی، امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل (باقی صفحہ 3 نمبر 37)

الفلاح قرآن انسٹیٹیوٹ میں سلمان آصف کا ریاست مدینہ اور پاکستان پر لیکچر

پاکستان اللہ کی عظیم نعمت ہے، ہر شہری کو اسلامی نظام کے نفاذ کیلئے مثبت کردار ادا کرنا چاہیے: سلمان آصف

کوئٹہ (آن لائن) الفلاح قرآن انسٹیٹیوٹ نے ریاست مدینہ اور پاکستان کے عنوان سے ایک خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا۔ ایجوکیشن فزیالوجسٹ، پیرنٹ کاؤنسلر، آتھر، ڈائریکٹر ای آر ڈی سی سلمان آصف صدیقی نے لیکچر دیا۔ خصوصی لیکچر کے پروگرام میں الفلاح قرآن انسٹیٹیوٹ کی طالبات کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ الفلاح قرآن انسٹیٹیوٹ سواں گارڈن اسلام آباد کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے خصوصی لیکچر کے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا، جس کی سعادت خنسا بلال (باقی صفحہ 3 نمبر 38)

جعلی ڈاکٹروں اور غیر قانونی ادویات کے خلاف

خضدار سٹی اور مضافاتی علاقوں میں بھرپور کریک ڈاؤن

خضدار (خ ن) ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی ہدایات پر محکمہ صحت نے جعلی ڈاکٹروں، عطائی معالجین، غیر رجسٹرڈ کلینکس اور غیر قانونی ادویات کے خلاف خضدار سٹی اور مضافاتی علاقوں میں بھرپور کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 10 جعلی کلینکس سیل کر دیے۔ ڈسٹرکٹ (باقی صفحہ 3 نمبر 36)

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عوام پر معاشی ظلم ہے

ٹرانسپورٹ کے کرایوں سے لے کر اشیائے ضروریہ کی قیمتوں تک ہر چیز مہنگی ہو جاتی ہے، مولانا عبدالرحمن رفیق

اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں استحکام لانا اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں غیر ضروری اضافے کا خاتمہ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا محمد عارف شمشیر نے کہا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں آئے (باقی صفحہ 3 نمبر 35)

وزیر اعظم محمد شہباز کو اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری پولیس کے گرین موبلٹی انیشی ایٹو پر بریفنگ دی جا رہی ہے

پنجگور میں یوم دفاع و شہداء ریلی، ہزاروں افراد کی شرکت، پاکستان زندہ باد کے نعرے

بلوچستان کے عوام کا وطن سے محبت اور سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے رہنے کا عزم

ریلی کے اختتام پر پاکستان کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں

پنجگور (آن لائن) یوم دفاع و شہداء کی مناسبت سے بلوچستان کے علاقے پنجگور میں ایک شاندار عوامی ریلی کا انعقاد کیا گیا، جس میں سیاسی و سماجی رہنماؤں، تاجروں، طلبہ اور شہریوں سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے قومی پرچم اٹھا کر قومی یکجہتی، اتحاد اور بھائی چارے کا بھرپور اظہار کیا اور شہداء پاکستان کو زبردست خراج (باقی صفحہ 3 نمبر 32)

تعلیم ہر فرد کا بنیادی حق اور روشن مستقبل کی پہلی سیڑھی ہے، محمد وسیم کھوسہ

دنیا بھر کی طرح ضلع صحبت پور میں بھی عالمی دن یوم خواندگی جوش و جذبے سے منایا گیا

فرید آباد (آن لائن) دنیا بھر کی طرح ضلع صحبت پور میں بھی عالمی دن یوم خواندگی جوش و جذبے سے منایا گیا۔ اس موقع پر ضلعی لٹریسی آفس صحبت پور کے زیر اہتمام ایک شعور آگاہی سیمینار اور واک کا اہتمام کیا گیا جس میں اساتذہ، طلبہ اور شہریوں کی کثیر تعداد (باقی صفحہ 3 نمبر 31)

پاکستان کا مستقبل صرف معاشی ترقی نہیں بلکہ تعلیم یافتہ، ہنرمند اور باشعور نسل کی تشکیل سے وابستہ ہے، رہنما پی پی پی

عالمی یوم خواندگی محض دن منانے کا نام نہیں بلکہ یہ اجتماعی احتساب اور عملی عزم کا دن ہے، بلال مندوخیل

موجودہ اعداد و شمار اس امر کے متقاضی ہیں کہ خواندگی کے فروغ کو قومی ترجیح بناتے ہوئے عملی اقدامات کیے جائیں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، رکن پبلک اکاؤنٹس کمیٹی، اوورسیز پاکستانی و کامرس کمیٹی کے رکن سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان کا مستقبل صرف معاشی ترقی نہیں بلکہ تعلیم یافتہ، ہنرمند اور باشعور نسل کی تشکیل سے وابستہ ہے، موجودہ اعداد و شمار اس امر کے متقاضی ہیں کہ خواندگی کے فروغ کو قومی ترجیح بناتے ہوئے عملی اقدامات کیے جائیں۔ پاکستان میں شرح خواندگی 63 (باقی صفحہ 3 نمبر 1)

6 ستمبر یوم دفاع و شہداء، 1965 میں دشمن نے سمجھا تھا

کہ لاہور کا ناشتہ کرے گا، جے ڈبلیو پی

کوئٹہ (آن لائن) جمہوری وطن پارٹی کے مرکزی فنانس سیکرٹری آصف مسیح نے کہا 6 ستمبر یوم دفاع و شہداء 1965 میں دشمن نے سمجھا تھا کہ لاہور کا ناشتہ کرے گا۔ لیکن اسے اندازہ نہیں تھا کہ اس مٹی کے بیٹے "جان دے دیں گے، جانے نہیں دیں گے" "آج ہم آزاد سانس (باقی صفحہ 3 نمبر 33)

اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر کا شہریوں کی شکایات کا نوٹس

شہباز ٹاؤن میں سڑکوں پر قائم ریڑھی بانوں اور تجاوزات کے خلاف کارروائی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر نے شہریوں کی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے جناح ٹاؤن اور شہباز ٹاؤن میں سڑکوں پر قائم ریڑھی بانوں اور تجاوزات کے خلاف کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران سڑکوں اور عوامی راستوں پر قائم ریڑھیوں اور تجاوزات کو ہٹاتے ہوئے راستوں کو کلیئر کر دیا گیا، جو شہریوں کی آمد و رفت اور ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ کا باعث بن رہی تھیں۔ اس موقع پر تجاوزات قائم کرنے والوں کو سڑکوں اور عوامی راستوں پر دوبارہ تجاوزات قائم نہ کرنے کی ہدایت اور وارننگ دی گئی۔

دہشتگردی کسی بھی شکل اور کسی بھی جانب سے ہو وہ ناقابل برداشت ہے، آل پارٹیز

محکوم قوموں اور مظلوم عوام کو زیر دست رکھ کر انکے تمام وسائل پر قبضے اور لوٹنے کے منصوبہ بند سازشوں پر عمل پیرا ہیں، خطاب

پشتونخوا وطن پر مسلط جعلی دہشتگردی، بدامنی اور لاقانونیت ریاست، حکومت اور ان کے اداروں کی اقوام و عوام دشمن پالیسیاں اور اقدامات ہے

پشین (آن لائن) آل پارٹیز ضلع پشین و انجمن تاجران کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پشتونخوا وطن پر مسلط جعلی دہشتگردی، بدامنی اور لاقانونیت ریاست، حکومت اور ان کے اداروں کی اقوام و عوام دشمن پالیسیاں اور اقدامات ہے جو محکوم قوموں اور مظلوم عوام کو زیر دست رکھ کر انکے تمام وسائل پر قبضے اور لوٹنے کے منصوبہ بند سازشوں پر عمل پیرا ہیں۔ پشتون غیور عوام ہر قسم کے تعلقات، اختلاف اور مفادات سے بالاتر ہو کر (باقی صفحہ 3 نمبر 2)

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بلوچستان پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی کی بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اٹھارویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر چمن میں صفائی و شجرکاری مہم جاری

خوبصورتی اور تزئین و آرائش کی خصوصی مہم میں بھرپور حصہ لیا

چمن (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی ہدایات پر چمن میں صفائی و شجرکاری مہم جاری وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی زیر نگرانی چمن شہر اور گرد و نواح میں صفائی ستھرائی کے ساتھ ساتھ تعلیمی ادار (باقی صفحہ 3 نمبر 3)

چاغی، پدگ میں نیٹ سسٹم کے کمرے پر مبینہ حملہ،

بارودی مواد سے دھماکا، آگ بھڑک اٹھی

چاغی (آن لائن) چاغی کے علاقے پدگ میں نامعلوم مسلح افراد نے مبینہ طور پر ایک نیٹ سسٹم کے کمرے کو بارودی مواد سے (باقی صفحہ 3 نمبر 34)

DIG کوہ سلیمان رینج کی خصوصی ہدایات پر جرائم

پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری

رکھنی (خ ن) DIG کوہ سلیمان رینج ایاز احمد بلوچ اور SP بارکھان عبدالحق رئیس کی خصوصی ہدایات پر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ اسی سلسلے میں (باقی صفحہ 3 نمبر 30)

محمد خان عمرانی کی اعلیٰ حکام اور انصاف پسند شہریوں سے دادرسی کی اپیل

اختیارات کے ناجائز استعمال یا کسی شہری کے بنیادی حقوق کی پامالی ہوئی ہے

خضدار (آن لائن) خضدار کے علاقے زیرینہ کہتان کے رہائشی محمد خان عمرانی نے ایک ویڈیو بیان کے ذریعے اپنے ساتھ مبینہ طور پر پیش آنے والی زیادتی، ناانصافی اور پولیس کے رویے کے خلاف فریاد کرتے ہوئے اعلیٰ حکام اور انصاف پسند شہریوں سے دادرسی کی اپیل کی ہے۔ محمد خان عمرانی کے مطابق، ان کی بہو مسمات (ص) کے رشتہ دار محمد اقبال بار بار میرے (باقی صفحہ 3 نمبر 4)

موسیٰ فرمان کی وفات بالخصوص پاکستان اور خصوصاً کوئٹہ کی

صحافتی برادری کیلئے ناقابل تلافی نقصان ہے، نوید

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ بلوچستان کے صوبائی صدر چوہدری نوید احمد صوبائی جنرل سیکرٹری وحید کاسی صوبائی نائب صدر عبدالمجید زہری صوبائی نشر و اشاعت عامر شیخ صوبائی نائب صدر محمد اعظم جدون۔ (باقی صفحہ 3 نمبر 29)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ایک بڑی ریلی

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں، خطاب

ژوب (آن لائن) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ایک بڑی ریلی نکالی گئی، جس میں علماء کرام، سیاسی و سماجی رہنماؤں، ٹرانسپورٹرز اور شہریوں نے شرکت کی۔ ریلی مرکزی جامع مسجد سے شروع ہوئی اور شہر کی مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی ختم نبوت چوک پہنچی، جہاں ریلی نے جلسہ عام کی شکل اختیار کر لی۔ جلسہ عام کی صدارت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے (باقی صفحہ 3 نمبر 5)

اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ دھیرج کالرا کی سربراہی میں آگاہی ریلی

معاشرے کا کارآمد شہری بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں، دھیرج کالرا

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کے احکامات کی روشنی میں ضلع جعفرآباد میں داخلہ مہم کے سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ دھیرج کالرا کی سربراہی میں آگاہی ریلی کا انعقاد کیا گیا، ریلی کے شرکاء نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر بچوں کو اسکولوں میں داخل کرانے اور تعلیم کی اہمیت کے حوالے سے آگاہی پیغامات درج تھے۔ ریلی میں ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر جعفرآباد شکیل احمد، ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر رسول بخش، ڈسٹرکٹ لٹریسی (باقی صفحہ 3 نمبر 26)

اسلام نے حصول علم ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض قرار دیا ہے ڈاکٹر قاری عبدالرشید

کوئٹہ (آن لائن) مہتمم مدرسۃ البنات وممبر رویت ہلال کمیٹی ڈاکٹر قاری عبدالرشید نے مقامی ہوٹل میں عالمی یوم خواندگی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام نے آج سے 1500 سال قبل حصول علم مرد و عورت پر فرض قرار دیا ہے جبکہ اقوام متحدہ کی جانب سے 2026 میں خواندگی کا عالمی دن آٹھ ستمبر کو اپنی 60ویں سالگرہ منا رہا ہے انہوں نے کہا کہ اسلام میں حصول علم کی کوئی عمر مقرر نہیں بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ علم حاصل کرو ماں کی گود سے قبر تک (باقی صفحہ 3 نمبر 25)

اوستہ محمد، ایری لاڑہ سے قابلی گاڑیوں میں پان

پراگ سندھ منتقل ہونے کا انکشاف

اوستہ محمد (آن لائن) سٹی پولیس تھانہ کے حدود 15 پولیس چوکی کے قریب سے ایری لاڑہ سے قابلی گاڑیوں میں پان پراگ سندھ منتقل ہونے کا انکشاف ایری لاڑہ (باقی صفحہ 3 نمبر 27)

معروف سوشل ایکٹیوسٹ چیئرپرسن الفواد

فاؤنڈیشن میڈم فرزانہ سحر جاموٹ کا دورہ

خضدار (آن لائن) معروف سوشل ایکٹیوسٹ چیئرپرسن الفواد فاؤنڈیشن میڈم فرزانہ سحر جاموٹ کا دورہ آرگنائزیشن فار سوشل ڈویلپمنٹ بلوچستان ویمن اسکواڈ حب (باقی صفحہ 3 نمبر 24)

سیکرٹری کھیل درا بلوچ کی زیر صدارت اجلاس

چھٹے آل پاکستان وزیر اعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ کی تاریخ کا اعلان

گولڈ کپ صوبے میں فٹبال کے فروغ کا اہم ذریعہ بن گیا ہے

کوئٹہ (خ ن) فٹبال کے شائقین کیلئے خوشخبری، چھٹے آل پاکستان وزیر اعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ کی تاریخ کا اعلان کر دیا گیا سیکرٹری کھیل درا بلوچ کی زیر صدارت اجلاس، وزیر اعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ کا آغاز 20 ستمبر سے ہوگا ٹورنامنٹ کا شیڈول، تیاریوں کا جائزہ، ٹیموں، لاجسٹکس، رہائش اور تمام انتظامات کو حتمی شکل دینے کیلئے اہم اجلاس کوئٹہ 8 ستمبر 2026۔ چھٹے آل پاکستان وزیر اعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ کی تاریخ کا باضابطہ اعلان اجلاس میں کر دیا گیا۔ ٹورنامنٹ کے حوالے سے اہم اجلاس سیکرٹری کھیل و امور (باقی صفحہ 3 نمبر 28)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی فلڈ ریکوری پروگرام پر پیش رفت کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حلقے کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ فورمز پر بھرپور آواز اٹھائی جائے گی، رکن قومی اسمبلی

عوامی رابطے کا سلسلہ جاری رکھا جائیگا، نوابزادہ جمال رئیسانی

عوامی رابطے کا سلسلہ جاری رکھا جائیگا حلقے کے عوام کے مسائل کے حل کیلئے متعلقہ فورمز پر بھرپور آواز اٹھائی جائے گی

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و ایم این اے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ عوامی رابطے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا اور حلقے کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ فورمز پر بھرپور آواز اٹھائی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سراوان ہاؤس کوئٹہ میں این اے 264 سریاب کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے معززین، کارکنان اور نوجوانوں کے وفود (باقی صفحہ 3 نمبر 23)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ہو

این ڈی پی کے نمائندوں کا اجلاس

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت فلڈ ریکوری پروگرام (FRP) کے حوالے سے ضلعی انتظامیہ اور ہو این ڈی پی کے نمائندوں کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ہنہ وڑک کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں جاری بحالی، رہائشی مکانات، کمیونٹی انفراسٹرکچر اور روز (باقی صفحہ 3 نمبر 11)

وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات احسن اقبال سٹیئرنگ کے پہلے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

جی او آر کالونی فٹسال گراؤنڈ کی مرمت

و بحالی کا کام مکمل

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ کی خصوصی ہدایت پر جی او آر کالونی فٹسال گراؤنڈ کی مرمت و بحالی کا کام مکمل کر لیا گیا ہے، جس کے بعد طویل عرصے سے خستہ حالی کا شکار گراؤنڈ دوبارہ کھلاڑیوں کی سرگرمیوں کا مرکز بن گیا ہے۔ کبھی ویرا (باقی صفحہ 3 نمبر 10)

جعفر خان مندوخیل سے پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین مگسی کی ملاقات

سیاحت اور ثقافت کو منظم انداز میں فروغ دیکر نہ صرف سرمایہ کاری کو راغب کیا جا سکتا ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت و ثقافت نوابزادہ زرین مگسی نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی جس میں بلو (باقی صفحہ 3 نمبر 12)

آج ضرورت عوام کو مزید تقسیم کرنے کی نہیں، عالم خان کاکڑ

صوبوں کی تقسیم موجودہ حالات میں عوام کو مزید کمزور، منتشر اور دبانے کے مترادف ہے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے سابق ایڈیشنل جنرل سیکرٹری عالم خان کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبوں کی تقسیم موجودہ حالات میں عوام کو مزید کمزور، منتشر اور دبانے کے مترادف ہے انتظامی مسائل کا حل عوام کو تقسیم کرنا نہیں بلکہ موجودہ نظام حکومت کو مضبوط، بااختیار، شفاف اور جوابدہ بنانا ہے اگر کسی علاقے میں انتظامی مشکلات موجود ہیں تو ان کا حل بہتر بلدیاتی نظام، اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے میں ہے کسی بھی صوبے کی تقسیم کوئی معمولی انتظامی فیصلہ (باقی صفحہ 3 نمبر 7)

فیسٹیول 2026 کے گراؤنڈز کے دوسرے روز بھی مختلف

کھیلوں کے مقابلے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ جاری

گوادر (خ ن) میر غلتی انٹر ایجوکیشنل اسپورٹس فیسٹیول 2026 کے گراؤنڈز کے دوسرے روز بھی مختلف کھیلوں کے مقابلے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ جاری رہے۔ فیسٹیول محکمہ تعلیم، پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن اور ادارہ ترقیات گوادر کے اشتراک و تعاون (باقی صفحہ 3 نمبر 8)

بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے ریلوے میں نئی بھرتیوں کا آغاز کیا جائے، شیر محمد بلوچ

متوسط طبقے کے لیے سفر کا سب سے سستا، محفوظ اور قابل اعتماد ذریعہ ہے، سلیم سرپرہ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن کوئٹہ ڈویژن کے صدر شیر محمد بلوچ، جنرل سیکرٹری محمد سلیم سرپرہ، چیف آرگنائزر سید محمد بگٹی، جوائنٹ سیکرٹری محمد نصیر راجپوت، چیئرمین جاوید مینگل، وائس چیئرمین حسن خان، ڈپٹی چیف آرگنائزر احتشام حمید، سینئر نائب صدر عرفان جان، انفارمیشن سیکرٹری محمد یاسر بلوچ، سگنل یونٹ کے صدر رضا محمد کھوسہ، میڈیا کوآرڈینیٹر محمد حمزہ اور دیگر ساتھیوں نے مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی، گورنر بلوچستان شیخ جعفر (باقی صفحہ 3 نمبر 22)

محکمہ فشریز کی فیلڈ ٹیمیں ماہی گیروں کی کشتیوں کا

معائنہ کر رہی ہیں، نور الدین حسنی

گوادر/پشکان (خ ن) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فشریز عتیق اللہ خان کی ہدایات پر پشکان اور گرد و نواح میں ماہی گیروں کی سہولت اور ماہی گیری کے شعبے کو منظم و قانونی دائرہ کار میں لانے کے لیے کشتیوں کی رجسٹریشن، انسپکشن، پیمائش اور ماہی گیری کے لائسنس کے اجر (باقی صفحہ 3 نمبر 9)

تعلیم میں سرمایہ کاری کو بلوچستان کے روشن اور پائیدار مستقبل کی بنیاد بنایا جائے، خالد ماندائی

عالمی یوم خواندگی کے موقع پر BEEF کا تعلیم کے فروغ اور طلبہ و طالبات کے روشن مستقبل کے عزم کا اعادہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ (BEEF) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر "خالد ماندائی" نے عالمی یوم خواندگی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ خواندگی اور معیاری تعلیم کسی بھی معاشرے کی پائیدار ترقی، معاشی خوشحالی اور سماجی استحکام کی بنیادی بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ BEEF کا بنیادی مقصد بلوچستان کے باصلاحیت اور مستحق طلبہ و طالبات کو مالی مشکلات سے بالاتر ہو کر تعلیم کے حصول اور اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ BEEF حکومت بلوچستان کے تعلیمی وژن کو عملی جامہ پہنانے کے (باقی صفحہ 3 نمبر 21)

قائمہ کمیٹی برائے محکمہ داخلہ کا اجلاس

موجودہ انتظامی عہدوں اور حکام سے تبدیل کیا جائیگا

کوئٹہ (خ ن) قائمہ کمیٹی برائے محکمہ داخلہ کا اجلاس، بلوچستان کوڈ آف کریمنل پروسیجر ترمیمی بل 2026ء کا جائزہ بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اجلاس کمیٹی روم، بلوچستان صوبائی اسمبلی میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت کمیٹی ممبران کی اتفاق کے بعد خیر جان بلوچ نے کی۔ اجلاس میں کمیٹی کے اراکین اصغر علی ترین اور علی مدد جتک نے شرکت کی، جبکہ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے خصوصی دعوت پر اجلاس میں شرکت (باقی صفحہ 3 نمبر 6)

کوئٹہ، فوٹو گرافر ایسوسی ایشن بلوچستان کے صدر مرحوم موسیٰ فرمان کی میت کو آخری آرام گاہ لے جایا جا رہا ہے

7 ستمبر 1974ء کو قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا تھا، ریلی سے مقررین کا خطاب

نبی کریم ﷺ کی محبت و عظمت ایمان کی بنیاد ہے، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے علما کرام اور مسلمان ہمیشہ اپنا کردار ادا کرتے رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کوئٹہ کے امیر مفتی محمد احمد خان، سرپرست حافظ حسین احمد شرودی، نائب امیر مفتی عبدالرزاق، ناظم اعلیٰ حاجی خلیل الرحمن، مفتی عبدالرزاق نے کہا ہے کہ 7 ستمبر 1974ء کو قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا تھا۔ نبی کریم ﷺ کی محبت و عظمت ایمان کی بنیاد ہے۔ آپ ﷺ کی امت کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس نے جہاں دین متین کی حفاظت کی، وہاں ﷺ کی ذات اقدس علی صاحبہا (باقی صفحہ 3 نمبر 13)

نیشنل ہائی ویز بند، کھاد کی بندش کے خلاف شدید نعرے بازی

زمیندار ایکشن کمیٹی کے زیر اہتمام حکومتی پابندی کیخلاف احتجاجی مظاہرہ

سبی (آن لائن) سبی میں زمیندار ایکشن کمیٹی کے زیر اہتمام زمینداروں اور کاشتکاروں کو کھاد کی فراہمی پر حکومتی پابندی اور زمینداروں کے ساتھ انتظامیہ و حکومت کے مبینہ ظالمانہ رویے کے خلاف نیشنل ہائی ویز بند کر کے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ احتجاج میں مختلف سیاسی جماعتوں، جن میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی، جمعیت علمائے اسلام، عوامی نیشنل پارٹی، پشتونخوا (باقی صفحہ 3 نمبر 16)

ژوب تا قمرالدین کاریز روڈ کی تعمیر کا کام ہنگامی بنیادوں پر تیز کر کے جلد از جلد مکمل کیا جائے، رحیم کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم کاکڑ، حضرت علی اچکزئی، یاسین مینگل، عمران ترین، محمد جان درویش، سعد اللہ اچکزئی، مرکزی انجمن تاجران ژوب کے صدر باران کلیوال جنرل سیکرٹری حاجی محمد دین ترہ ونی سینیئر نائب صدر حبیب الرحمن کاکڑ اور کابینہ کے دیگر اراکین نے وفاقی و صوبائی حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ ژوب تا قمر (باقی صفحہ 3 نمبر 15)

روغانی روڈ پر ایک اور جان گئی، متعلقہ محکمے اپنی ذمہ داریوں

کو بروقت پورا کرے، پشتونخوامیپ چمن

چمن (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع چمن کے ضلعی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ چمن کے روغانی روڈ پر ٹریفک حادثہ کے باعث ایک شخص جاں بحق ہوا سڑک کی ابتر حالت کے باعث آئے روز حادثات پیش آ رہے ہیں چمن کے گنجان آباد روغانی روڈ پر سڑک کی شکستہ حالی کے باعث ہونے والے ایک اور ٹریفک حادثے میں ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ زخمی کو علاج کے لیے کوئٹہ منتقل کیا جا رہا تھا کہ راستے میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے وہ چل بسا (باقی صفحہ 3 نمبر 14)

23 ستمبر 2026 کو پشتون بین الاقوامی کلچر ڈے ہوگا، پشتونخوامیپ

پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں سادہ پروقار ثقافتی دن منانے کا اعلان کرتی ہے

تنظیمیں سادگی سے پشتون کلتوری دن منانے کے لیے پروگرام ترتیب دے

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی اعلامیہ کے مطابق 23 ستمبر 2026 کو پشتون بین الاقوامی کلچر ڈے ہوگا۔ پارٹی مسلسل جوش و جذبے کے ساتھ کلتوری پروگراموں کے انعقاد سے مناتی چلی آئی ہے۔ صوبے میں امن وامان کی مخدوش صورتحال، شاہراہوں کی نیم مکمل بندش، شاہراہوں پر مسلسل واقعات اور قیمتی انسانی لاشوں کے پھینکنے کا غیر (باقی صفحہ 3 نمبر 17)

میجر نادر علی کی تصنیف 'The Story and Soul

the Hazara Natio'' کی شاندار تقریب رونمائی

کوئٹہ (آن لائن) عسکری و سول سروسز سے ریٹائرڈ شدہ معروف شخصیت میجر نادر علی کی تصنیف "The Story and Soul of the Hazara Nation" کی شاندار تقریب رونمائی ہزارگی اکیڈمی کے زیر اہتمام علی ظہیر کانفرنس ہال، تنظیم نسل نو ہزارہ مغل میں منعقد (باقی صفحہ 3 نمبر 18)

خضدار، زمینداروں کا احتجاج ختم، روڈ ٹریفک کیلئے بحال کر دیا

آئندہ تین دن کے اندر کھاد کی دستیابی میں بہتری لائی جائے گی، خطاب

خضدار (آن لائن) زمینداروں کا احتجاج ختم، روڈ ٹریفک کے لیے بحال کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز خضدار میں زمینداروں کی جانب سے کھاد کی عدم دستیابی اور قیمتوں کے خلاف روڈ پر جاری دھرنا انتظامیہ اور زمینداروں کے درمیان کامیاب مذاکرات کے بعد ختم کر دیا گیا۔ انتظامیہ نے زمینداروں کو یقین دہانی کرائی ہے کہ اسٹاک میں موجود کھاد مناسب اور مقررہ ریٹ پر دستیاب بنانے کو یقینی بنایا جائے گا۔ انتظامیہ کے مطابق آئندہ تین دن کے اندر کھاد کی دستیابی میں بہتری لائی جائے گی، جبکہ مستقبل میں بھی زمینداروں کو بہتر انداز میں کھاد کی فر (باقی صفحہ 3 نمبر 19)

میجر جنرل (ر) ظفر اقبال نیشنل ایکسپلوزو اینڈ سیفٹی

ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل مقرر، نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی حکومت نے میجر جنرل ریٹائرڈ ظفر اقبال کو نیشنل ایکسپلوزو اینڈ سیفٹی ایجنسی کا ڈائریکٹر جنرل مقرر کر دیا ہے۔ اس حوالے سے اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق میجر جنرل ریٹائرڈ ظفر اقبا (باقی صفحہ 3 نمبر 20)

کوئٹہ، مرکز اہلسنت جامعہ غوثیہ رضویہ انوار باہو کوئٹہ میں جشن ولادت خاتم النبیین ﷺ و تحفظ ختم نبوت کانفرنس سے اتحاد اہلسنت کے رکن شوریٰ مفتی محمد جان قاسمی، سید حبیب اللہ شاہ چشتی، قاری نور محمد حسینی اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد عاطف خان نے السعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ تعمیر وطن کوئٹہ اسٹینڈرڈ کمپلیکس مشن روڈ کوئٹہ سے شائع کیا فون فیکس: 2824878 موبائل نمبر: 03337867133 ای میل: twnisb@gmail.com tameerewatan33@gmail.com